STAR TRADERS
Farooq 99010 76650
Arbaz 74112 90628
PLUMBING, SANITARY
N.T.Road, SHIMOGA 577202

روزنامہ
آج کا انقلاب
معاون بانی: مرحوم سالار احمد اعجاز
یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں
آپ کا اخبار سچائی کے ساتھ
ಆಜ್ ಕಾ ಇನ್ಕಿಲಾಬ್
Aaj Ka Inqalab
Postal Register No:- KA/SK/SMG/1276/2025-2027

KHAZANA JEWELLERS
Gold Rate Today
916 : 14,355 | 18K : 12,300
Silver : 25
We offer BRIDAL Jewelry to suit every style and theme.
Monthly Schemes Available
Contact: 9844906536 / 08182-402713
Shop No.2 K.G.N. Commercial Complex, SHIMOGA

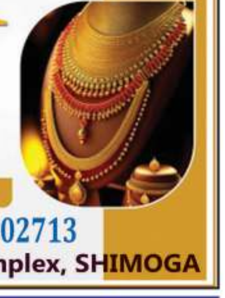

A Unique Regional Urdu Paper Publishing From SHIMOGA, Chitradurga, Chikmagalore, Davangere, Haveri, Karwar, Bangalore.
Wednesday 18th February 2026 | Vol:- 12/ Issue:-212 | Shimoga | Rs.4.00, ماہانہ 100 روپے | چہارشنبہ ۱۸ فروری ۲۰۲۶ | ۲۹ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ | صفحات:- 6 | Editor: Mudasir Ahmed

سپریم کورٹ کا ہیٹ اسپیچ پر آئینی حد بندی کا اشارہ

عدالت عظمیٰ کا آئینی عہدوں پر فائز افراد سے دستور ہند کی پاسداری کی ہدایت

جسٹس ناگرتنا نے کہا نفرت کی جڑ سوچ میں ہوتی ہے، آئین مخالف ذہنیت کا خاتمہ ضروری

دہلی:۔ سپریم کورٹ آف انڈیا نے نفرت انگیز تقاریر (ہیٹ اسپیچ) کے خلاف دائر ایک مفادِ عامہ کی عرضی پر سماعت کے دوران نہایت اہم اشارے دیتے ہوئے کہا ہے کہ آئینی عہدوں پر فائز افراد کے لیے سخت اور واضح رہنما اصول (گائیڈ لائنز) تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی زندگی میں موجود شخصیات، بالخصوص وہ افراد جو آئینی عہدوں پر فائز ہیں، ان پر یہ اخلاقی اور آئینی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے حلف اور دستورِ ہند کی روح کی مکمل پاسداری کریں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس ناگرتنا اور جسٹس باگچی پر مشتمل بنچ نے سماعت کے دوران مشاہدہ کیا کہ موجودہ عرضی میں چند مخصوص افراد کو نشانہ بنایا گیا ہے، جس پر عدالت نے عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ چیف جسٹس نے واضح الفاظ میں کہا کہ سپریم کورٹ کسی ایک سیاسی جماعت یا کسی خاص شخصیت کے خلاف ہدف بنا کر دائر کی گئی درخواستوں پر غور نہیں کرسکتی، تاہم ہیٹ اسپیچ کا مسئلہ انتہائی حساس، سنگین اور قومی سطح کا معاملہ ہے، جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل کپل نے عدالت کو یقین دہانی کرائی کہ ان کا مقصد کسی مخصوص شخص یا جماعت کو نشانہ بنانا نہیں ہے اور اگر عدالت مناسب سمجھے تو وہ درخواست میں شامل ناموں کو حذف کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس پر عدالت نے مشورہ دیا کہ موجودہ عرضی واپس لے کر ایک نئی مفادِ عامہ عرضی

دائر کی جائے، جس میں صرف آئینی عہدوں پر فائز افراد کے لیے ہیٹ اسپیچ سے متعلق واضح رہنما اصول مرتب کرنے کا مطالبہ ہو۔ عدالت نے اس موقع پر کہا کہ بھارت ایک بالغ (میچیور) جمہوریت ہے اور یہاں عوامی نمائندوں، سرکاری اہلکاروں اور آئینی عہدے داروں سے اعلیٰ اخلاقی اقدار کی توقع کی جاتی ہے۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ سرکاری ملازمین اور عوامی خدمات انجام دینے والے افراد آل انڈیا سروسز رولز اور دیگر ضابطوں کے پابند ہوتے ہیں، جبکہ آئینی عہدوں پر بیٹھے افراد پر اس سے بھی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ جسٹس ناگرتنا نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ نفرت کا آغاز سوچ سے ہوتا ہے اور اس سوچ کو ختم کرنا ناگزیر ہے جو آئین کے بنیادی اصولوں کے منافی ہو۔ عدالت نے اس امر کو بھی تسلیم کیا کہ سپریم کورٹ صرف احکامات جاری کرسکتی ہے، لیکن سیاسی اور جمہوری اداروں کی یہ اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ دستورِ ہند اور اپنے آئینی حلف کے ساتھ وفادار رہیں۔ آخر میں سپریم کورٹ کی بنچ نے درخواست گزار کو موجودہ عرضی واپس لینے اور ایک نئی، جامع اور غیر جانبدار درخواست دائر کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ہیٹ اسپیچ کے مسئلے پر مؤثر اور عملی رہنما اصول بنانے کے لیے سنجیدگی سے غور کرنے کو پوری طرح تیار ہے۔ ماہرین کے مطابق عدالت کا یہ قدم ملک میں بڑھتے ہوئے نفرت انگیز بیانات پر قابو پانے اور آئینی وقار کو مضبوط کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت سمجھا جا رہا ہے۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ 2026 سمٹ میں بدنظمی، حکومت کا اعتراف

عالمی شرکت کے باوجود سامان چوری کی عام شکایات، اشونی وشنو کی نمائش کنندگان سے معذرت، دوسرے دن ڈیپ فیک، ضابطہ سازی، سماجی تحفظ اور ٹیکنالوجی کے منفی اثرات پر سنجیدہ بحث

دہلی:۔ دارالحکومت نئی دہلی میں منعقد ہونے والی انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026، جسے عالمی جنوب میں اے آئی سے متعلق سب سے بڑا بین الاقوامی اجلاس قرار دیا جا رہا ہے، اپنے افتتاحی دن انتظامی بدنظمی کی وجہ سے شدید تنقید کی زد میں آ گئی۔ نمائش کنندگان، اسٹارٹ اپ بانیوں اور مندوبین نے ہجوم، طویل قطاروں، سیکیورٹی کلیئرنس میں تاخیر، ہال بند کیے جانے اور سہولیات کی کمی کی شکایات کیں، جس سے سمٹ کے شاندار مقاصد پس منظر میں چلے گئے۔ منگل کے روز مرکزی وزیر برائے الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی اشونی ویشنو نے عوامی طور پر اعتراف کرتے ہوئے نمائش کنندگان سے معذرت کی اور کہا کہ اگر کسی کو کسی بھی طرح کی پریشانی یا تکلیف ہوئی ہو تو حکومت اس پر افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ انتظامی خامیوں کو فوری طور پر دور کیا جائے گا۔ ویشنو نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ آئندہ دو برسوں میں اے آئی کے پانچ بنیادی شعبوں میں 200 ارب ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری متوقع ہے اور ڈیپ فیک جیسے خطرناک رجحانات سے نمٹنے کے لیے سخت ضابطہ

سازی ناگزیر ہو چکی ہے۔ سمٹ کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا، جنہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ اجلاس خیالات، اختراع اور عزم کا سنگم ہے اور بھارت مصنوعی ذہانت کو محض ٹیکنالوجی نہیں بلکہ انسانی بھلائی کا ذریعہ بنانا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت کا مقصد اے آئی کے ایسے حل تیار کرنا ہے جو نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کے لیے فائدہ مند ہوں۔ تاہم، اسی دن سوشل میڈیا پر متعدد اسٹارٹ اپ بانیوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں اپنے اسٹالز تک رسائی نہیں ملی، بعض کو کئی گھنٹے انتظار کرنا پڑا اور کچھ نے اعلیٰ سیکیورٹی زون میں مصنوعات کی چوری تک کا الزام عائد کیا۔ پانچ روزہ اس سمٹ میں 45 سے زائد ممالک کے مندوبین شریک ہیں، جن میں عالمی رہنما، اقوام متحدہ کے نمائندے اور مائیکروسافٹ، آئی بی ایم، ایڈوب، زوم اور دیگر بڑی ٹیک کمپنیوں کے اعلیٰ عہدیداران شامل ہیں۔ اے آئی امپیکٹ ایکسپو میں زراعت، صحت، تعلیم اور عوامی خدمات سے متعلق جدید ایپلی کیشنز پیش کی جا رہی ہیں۔ تاہم سمٹ کے دوسرے دن ڈیپ فیک، ضابطہ سازی، سماجی تحفظ اور ٹیکنالوجی کے منفی اثرات پر سنجیدہ بحث ہوئی۔ یہ پروگرام دہلی میں پانچ دنوں تک جاری رہے گا جس میں دنیا بھر کے ۴۵ ممالک سے اے آئی ماہرین شریک ہیں۔

آسام انتخابات سے پہلے کانگریس سرگرم، پرینکا کے ہاتھ کمان

گوہاٹی:۔ آسام اسمبلی انتخابات کی آہٹ کے درمیان کانگریس نے ریاست میں اپنی تنظیمی مشینری تیز کر دی ہے۔ اس بار تیاریوں کی کمان سینئر لیڈر پرینکا گاندھی واڈرا کے ہاتھ میں ہے۔ پرینکا گاندھی آسام کے لیے بنائی گئی پارٹی کی اسکریننگ کمیٹی کی صدر ہیں اور 19-20 فروری کو دو روزہ دورے پر گوہاٹی پہنچیں گی۔ عموماً اسکریننگ کمیٹی کے ارکان انتخابی میدان میں براہِ راست سرگرم نظر نہیں آتے، ایسے میں ان کا یہ دورہ خاصا اہم مانا جا رہا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق یہ دورہ عوامی جلسوں سے زیادہ تنظیمی معاملات پر مرکوز ہوگا۔ دونوں دن ریاستی لیڈروں، ضلعی صدور اور محاذی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ بند کمرے میں اجلاس طے ہیں۔ مقصد واضح ہے، پارٹی کے اندر جاری اختلافات کو سلجھانا، باہمی تال میل کو بہتر بنانا اور امیدواروں کے انتخاب سے پہلے ایک متحد ڈھانچہ تیار کرنا۔ کانگریس قیادت کا ماننا ہے کہ گزشتہ مرتبہ دھڑوں کی کشمکش اور ہم آہنگی کی کمی کی وجہ سے پارٹی کو نقصان اٹھانا پڑا۔ اس لیے پرینکا گاندھی کی ملاقاتوں میں سب سے پہلے باہمی اختلافات ختم کرنے اور فیصلے کرنے کے عمل کو

مرکزی حیثیت دینے پر زور رہے گا۔ ایک سینئر آسام کانگریس لیڈر نے کہا کہ پیغام واضح ہے، نہ کوئی الگ دھڑا چلے گا، نہ الگ الگ بیانات دیے جائیں گے۔ سب سے پہلے تنظیم کو انتخابات کے لیے تیار کرنا ہے۔ اس سمت میں کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ اسکریننگ کمیٹی کے اراکین اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں اور ممکنہ امیدواروں، مقامی مسائل اور تنظیم کی صورتحال پر فیڈ بیک لے رہے ہیں۔ آسام میں کارکنوں کے درمیان پرینکا گاندھی کی سرگرمی کو حوصلہ بڑھانے والا اقدام سمجھا جا رہا ہے۔ ایک رہنما نے کہا کہ یہ صرف کرشمہ نہیں، بلکہ وہ کام کے معاملے میں انتہائی سنجیدہ ہیں۔ ہر اسائنمنٹ کا جائزہ لیتی ہیں اور نتائج طلب کرتی ہیں۔ ان کا دورہ یہ پیغام دیتا ہے کہ پارٹی آسام کو ہلکے میں نہیں لے رہی۔ گوہاٹی دورے کے بعد حکمت عملی کا خاکہ تیار ہونے کی توقع ہے۔ اس کے بعد پارٹی امیدواروں کی شارٹ لسٹ بنائے گی اور مقامی مسائل جیسے بے روزگاری، مہنگائی، چائے کے باغات کے مزدوروں کی حالت کو مرکز میں رکھتے ہوئے انتخابی مہم شروع کرے گی۔ کانگریس کے لیے آسام کا انتخاب محض ایک ریاست کی لڑائی نہیں، بلکہ شمال مشرقی بھارت میں تنظیم کو دوبارہ مضبوط کرنے کا امتحان بھی ہے، وہ علاقہ جہاں کبھی پارٹی کا غلبہ تھا، لیکن پچھلی دہائی میں زمین کھسکتی گئی۔

راہل گاندھی کے خلاف ہتک عزت مقدمہ خارج

بنگلورو:۔ کرناٹک ہائی کورٹ نے کانگریس کے رکنِ پارلیمنٹ راہل گاندھی کے خلاف دائر ہتکِ عزت کا مقدمہ منسوخ کر دیا ہے۔ یہ معاملہ 2023 کے کرناٹک اسمبلی انتخابات سے قبل کانگریس کی جانب سے جاری کیے گئے '40 فیصد کمیشن' والے اشتہار سے متعلق تھا، جسے راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر شیئر کیا تھا۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ اس مقدمے کی کارروائی کو جاری رکھنا قانون کے عمل کا غلط استعمال ہوگا۔ یہ مقدمہ بی جے پی کے رہنما کیشو پرساد کی شکایت پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ کانگریس نے انتخابی مہم کے دوران شائع ہونے والے اشتہارات میں اُس وقت کے وزیر اعلیٰ بسوراج بومئی سمیت بی جے پی قائدین پر سرکاری ٹھیکوں میں 40 فیصد کمیشن لینے کا جھوٹا الزام لگایا۔ کانگریس کے ان اشتہارات کو 'کرپشن ریٹ کارڈ' کے نام سے بھی جانا گیا، جو انتخابی مہم کے دوران خاصے زیرِ بحث رہے۔ شکایت کے بعد مقامی عدالت نے 23 فروری 2024 کو راہل گاندھی کے علاوہ وزیر اعلیٰ سدارامیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کو سمن جاری کیے تھے۔ بعد ازاں یکم جون 2024 کو سدارامیا اور شیوکمار جبکہ 7 جون 2024 کو راہل

گاندھی کو ضمانت دے دی گئی تھی۔ تاہم راہل گاندھی نے اپنے خلاف جاری سمن اور کارروائی کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ منگل کو اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے کرناٹک ہائی کورٹ کی سنگل بنچ جس کی صدارت جسٹس سنیل دت یادو کر رہے تھے، نے راہل گاندھی کی عرضی منظور کر لی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ابتدائی سطح پر ہی یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اس معاملے میں فوجداری کارروائی کو آگے بڑھانے کی کوئی معقول بنیاد نہیں بنتی اور ایسا کرنا عدالتی عمل کے ناجائز استعمال کے مترادف ہوگا۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد راہل گاندھی، وزیر اعلیٰ سدارامیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے خلاف اس معاملے میں درج تمام فوجداری کارروائیاں ختم ہو گئی ہیں۔ سیاسی حلقوں میں اس فیصلے کو کانگریس کے لیے بڑی قانونی راحت قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ بی جے پی کی جانب سے اس پر آئندہ لائحۂ عمل پر غور کیے جانے کے اشارے دیے جا رہے ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ '40 فیصد کمیشن' کا نعرہ اور اس سے متعلق اشتہارات 2023 کے کرناٹک اسمبلی انتخابات میں ایک بڑا سیاسی موضوع بن کر ابھرے تھے، جس پر حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان شدید لفظی جنگ بھی دیکھنے میں آئی تھی۔ عدالت کے تازہ فیصلے کے بعد ایک بار پھر انتخابی مہمات میں سیاسی الزامات اور ان کی قانونی حدود پر بحث تیز ہونے کا امکان ہے۔

اب سرکاری اسکول میں طلباء کی حاضری کے لئے اے آئی کا استعمال: جھوٹی حاضری نہیں چلے گی، ریاستی حکومت کا اہم منصوبہ

بنگلور: کرناٹک کے سرکاری اور امدادی اسکولوں اور کالجوں میں طلبہ اور اساتذہ کی حاضری کو ڈیجیٹل بنانے کی طرف محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی پیش قدمی کر رہا ہے۔ اساتذہ کے لیے پہلے سے ہی ای حاضری لازمی کر دی گئی ہے اور اب 2026-27 تعلیمی سال سے طلبہ کے لیے بھی ڈیجیٹل حاضری نافذ کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ محکمہ نے حکم جاری کیا ہے کہ سرکاری پرائمری اور ہائی اسکولوں کے اساتذہ، پی یو لیکچررز، ہیڈ ماسٹرز، پرنسپلز، دیگر عملہ اور محکمہ کے دفاتر میں موجود غیر تدریسی عملہ اور افسران موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے حاضری درج کریں۔ ڈیوٹی کی جگہ پر روزانہ اور ٹریننگ یا امتحانات کی صورت میں متعلقہ جگہ پر ڈیجیٹل حاضری لازمی ہوگی۔ کرناٹک ایڈوانسڈ اٹینڈنس مینجمنٹ سسٹم (کرتویا) موبائل ایپ میں مصنوعی ذہانت اور جیو فینسنگ ٹیکنالوجی کے ذریعے چہرہ شناخت کر کے حاضری ریکارڈ کی جائے گی۔ اساتذہ اور عملے کو روزانہ دو بار (ان ٹائم اور آؤٹ ٹائم) حاضری درج کرنا لازمی ہوگا۔ 2 کروڑ 16 لاکھ روپے کی لاگت سے مانیٹرنگ سسٹم تیار کیا گیا ہے۔ اگلے تعلیمی سال سے نرنترا پروگرام کے تحت ریاست کے تمام سرکاری اور امدادی اسکولوں اور پی یو کالجوں کے طلبہ کی حاضری چہرہ شناخت ٹیکنالوجی سے ریکارڈ کی جائے گی۔ اس نظام سے اسکولوں میں طلبہ کی غیر حاضری کم ہوگی اور تعلیم کے معیار میں بہتری کی توقع ہے۔ محکمہ کے مطابق یہ سرکاری اسکولوں میں حاضری کنٹرول کے لیے ایک نیا قدم ہوگا۔

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات میں آج سے رمضان المبارک کا آغاز

ریاض:۔ مملکتِ سعودی عرب نے رمضان المبارک 1447 ہجری کے چاند کی رویت کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ رمضان المبارک کا آغاز آج شام سے ہوگا۔ اعلان کے فوراً بعد مملکت بھر کی مساجد میں نمازِ تراویح کی تیاریوں کا آغاز کر دیا گیا، جبکہ دنیا بھر میں وہ مسلمان ممالک اور طبقات جو سعودی عرب کی رویت کی پیروی کرتے ہیں، کل سے روزوں کا اہتمام

کریں گے۔ مکہ مکرمہ کی عظیم الشان عبادت گاہ مسجد الحرام میں آج پہلی تراویح ادا کی جائے گی۔ پہلی امامت: شیخ بدر الترکی۔ دوسری امامت: شیخ ڈاکٹر الولید الشمسان، نمازِ وتر کی امامت: شیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس۔ رمضان کی پہلی رات لاکھوں نمازیوں اور عمرہ زائرین کی آمد متوقع ہے۔ مسجد الحرام رمضان المبارک میں دنیا کا سب سے بڑا روحانی اجتماع بن جاتی ہے، جہاں ایمان افروز مناظر دلوں کو منور کر دیتے ہیں۔ مدینہ منورہ کی مقدس مسجد مسجد نبوی میں بھی آج رات نمازِ تراویح کا اہتمام کیا جائے گا۔

جموں جوئینال سینٹر سے دو پاکستانی فرار

۶ پولیس اہلکار معطل، سینٹر عملے پر فائرنگ، دو پولیس اہلکار زخمی، ایک نابالغ کی والدہ بھی لاپتہ

سری نگر۔ ۱۷ فروری: جموں و کشمیر کے جموں کے آر ایس پورہ سیکٹر میں واقع جووینائل آبزرویشن سینٹر سے پیر کی شام ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا، جہاں دو پاکستانی شہریوں سمیت تین نابالغ قیدی فائرنگ کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اس سنگین سیکیورٹی چوک کے بعد محکمہ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 6 پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا ہے، جبکہ واقعے کی اعلیٰ سطحی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ پیر کی شام تقریباً 5:15 بجے پیش آیا، جس کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آئی ہے۔ فوٹیج کے مطابق دو نابالغ آپس میں جھگڑ رہے تھے اور سینٹر کے دو ملازمین انہیں سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے، اسی دوران ایک نابالغ، جس نے کیپ پہن رکھی تھی، پیچھے سے آیا اور اچانک ملازم کے سر پر فائر کر دیا۔ فائر ہوتے ہی دونوں اہلکار جان بچانے کے لیے پیچھے ہٹ گئے۔ اس کے بعد نابالغ نے دوبارہ پستول لوڈ کر کے فائر کرنے کی کوشش کی، تاہم گولی نہ چل سکی۔ اس دوران کیپ اور سفید جیکٹ پہنے نابالغوں نے ملازمین پر حملہ کیا اور تینوں نابالغ موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سینٹر سے فرار ہو گئے۔ اس فائرنگ کے واقعے میں ایس پی او ونئے کمار اور ہیڈ کانسٹیبل پروین کمار زخمی ہوئے ہیں، جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔

بہار میں کھلے میں گوشت فروخت کرنے پر مکمل پابندی

پٹنہ:۔ رمضان المبارک سے قبل بہار حکومت نے گوشت کی خرید و فروخت سے متعلق سخت ضوابط نافذ کر دیے ہیں، جس کے بعد سیاسی حلقوں کے ساتھ ساتھ عام عوام میں بھی اس فیصلے پر بحث تیز ہو گئی ہے۔ خاص طور پر اقلیتی برادری کے افراد اس اچانک سختی سے کشمکش و پیچ میں مبتلا نظر آ رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے واضح کر دیا ہے کہ اب بہار میں کسی بھی صورت سڑک کنارے یا کھلے عام گوشت فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، اور صرف وہی دکاندار کاروبار کر سکیں گے جن کے پاس میونسپل یا متعلقہ محکمے کا باقاعدہ لائسنس ہوگا۔ پیر (16 فروری 2026) کو نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے میڈیا سے گفتگو اور بعد ازاں قانون ساز کونسل میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ ریاست بھر میں کھلے مقامات پر گوشت کی فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ حکومت کسی کی مذہبی یا سماجی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی کسی بھی سرگرمی کو برداشت نہیں کرے گی۔ اس سلسلے میں تمام اضلاع کے انتظامیہ اور بلدیاتی اداروں کو باضابطہ احکامات جاری کر دیے گئے ہیں تاکہ قواعد پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ سنہا کے مطابق دربھنگہ میں اس فیصلے پر پہلے ہی عمل شروع کر دیا گیا ہے اور وہاں کھلے میں گوشت فروخت کرنے پر پابندی نافذ ہو چکی ہے۔ محکمہ شہری ترقی و رہائش کی جانب سے جاری رہنما ہدایات کے مطابق گوشت فروشوں کے لیے

لائسنس حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ بغیر لائسنس دکان چلانے والوں کے خلاف نہ صرف کارروائی کی جائے گی بلکہ خلاف ورزی کی صورت میں دکان سیل کرنے کے ساتھ 5,000 روپے تک جرمانہ بھی عائد کیا جا سکتا ہے۔ نئے ضوابط کے تحت دکانوں کو پردے یا کالے شیشے سے ڈھانپنا ضروری ہوگا تا کہ باہر سے گزرنے والے افراد کو کسی قسم کی ناگواری محسوس نہ ہو۔ اس کے علاوہ سڑک کنارے گوشت لٹکا کر فروخت کرنے پر مکمل پابندی ہوگی، جبکہ اسکولوں اور مذہبی مقامات کے آس پاس گوشت کی دکانیں قائم کرنے کی بھی اجازت نہیں دی جائے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ فیصلہ محض سیاسی دکھاوا نہیں بلکہ صفائی، عوامی صحت اور نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی مقامات پر کھلی گوشت کی دکانوں کے باعث لوگ ان راستوں سے گزرنے سے کتراتے تھے، جس کی شکایات سامنے آ رہی تھیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد کسی خاص طبقے کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ شہری سہولت، صحت اور سماجی ہم آہنگی کو یقینی بنانا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ اس سے قبل اتر پردیش سمیت کئی دیگر ریاستوں میں بھی کھلے میں گوشت فروخت کرنے پر سخت قوانین نافذ کیے جا چکے ہیں، جن کی طرز پر اب بہار میں بھی سختی برتی جا رہی ہے۔

سونیا گاندھی نے مجھ سے 2014 میں حلف برداری کی تاریخ طے کرنے کو کہا تھا: ہمنتا

گوہاٹی:۔ آسام کانگریس میں زبردست ہلچل مچی ہوئی ہے۔ آسام کانگریس کے سابق ریاستی صدر بھوپین بورا نے استعفیٰ دے دیا۔ اگرچہ چند گھنٹوں بعد انہوں نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا، لیکن پارٹی کے اندر اختلافات ابھی ختم نہیں ہوئے ہیں۔ اسی دوران وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما کے ایک بڑے بیان نے سیاسی سرگرمیوں میں مزید تیزی پیدا کر دی ہے۔ ہمنتا بسوا سرما نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ سونیا گاندھی نے ان سے سال 2014 میں حلف برداری کی تاریخ طے کرنے کو کہا تھا۔ وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے کہا کہ جب 2014 میں 58 ارکانِ اسمبلی نے آسام کے وزیر اعلیٰ کے طور پر میری حمایت کی تھی، تب سونیا گاندھی نے مجھ سے حلف برداری کی تاریخ طے کرنے کو کہا تھا۔ راہل گاندھی کی مداخلت کی وجہ سے میں آسام کا وزیر اعلیٰ نہیں بن سکا۔ بی جے پی کے وزیر اعلیٰ کے طور پر مجھے آسام اور سناتن دھرم دونوں کی خدمت کرنے کا موقع ملا، جو کانگریس میں رہتے ہوئے ممکن نہیں تھا۔ واضح رہے کہ گوگوئی خاندان اور ہمنتا بسوا سرما کے درمیان اختلافات سب کے سامنے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنتا نے کانگریس چھوڑ دی تھی۔

2011 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے ہمنتا بسوا سرما کو پارٹی کا انتخابی مہم انچارج بنایا تھا اور کانگریس نے آسام میں بڑی جیت حاصل کی تھی۔ تاہم اس کے بعد ہمنتا وزیر اعلیٰ بننا چاہتے تھے، اور یہیں سے کانگریس قیادت اور ترون گوگوئی کے ساتھ ان کے تعلقات میں دوری بڑھتی چلی گئی۔ سال 2015 میں ہمنتا نے کانگریس پارٹی چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی، جس کے بعد اس کا فائدہ بی جے پی کو ہوا۔ این ڈی اے پہلی بار 2016 میں آسام میں 86 نشستیں جیت کر اقتدار میں آئی۔ بی جے پی کو 60، اتحادی اے جی پی کو 14 اور بوڈولینڈ پیپلز فرنٹ (بی پی ایف) کو 12 نشستیں ملیں۔ جبکہ کانگریس کو 26 اور آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (اے آئی یو ڈی ایف) کو 13 نشستیں حاصل ہوئیں۔ سال 2021 میں بی جے پی کو دوبارہ 60 نشستیں ملیں، لیکن اے جی پی کو صرف 9 نشستیں حاصل ہوئیں۔ بی پی ایف نے صرف چار نشستیں جیتیں اور بعد میں اتحاد سے باہر ہو گئی۔ این ڈی اے نے مجموعی طور پر 75 نشستوں کے ساتھ حکومت بنائی، جبکہ کانگریس کی قیادت والے یونائیٹڈ پروگریسیو الائنس نے 50 نشستیں جیتیں۔

طارق رحمن نے بنگلہ دیش کے وزیراعظم عہدہ کا لیا حلف، 50 وزراء میں 41 نئے چہرے شامل

ڈھاکہ:۔بنگلہ دیش میں نئی حکومت کی تشکیل ہوگئی ہے۔ بی این پی (بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی) کے صدر طارق رحمن نے وزیراعظم عہدہ کا حلف لے لیا ہے۔ انھیں صدر محمد شہاب الدین نے حلف دلایا۔ یہ تقریب قومی پارلیمنٹ ہاؤس کے ساؤتھ پلازہ میں منعقد ہوئی۔ طارق رحمن کی حلف

برداری کے بعد وزراء اور وزرائے مملکت نے بھی حلف لیا۔ صدر نے ہی سبھی کو عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔ حلف برداری کے ساتھ ہی طارق رحمن کی قیادت میں نئی حکومت کی رسمی شروعات ہوگئی ہے۔ تقریباً 2 دہائی بعد بی این پی کی قیادت والی حکومت پھر سے برسراقتدار ہوئی ہے۔ 12 فروری کو ہوئے انتخاب میں بی این پی نے 209 سیٹیں جیتی ہیں، جبکہ اس کی اتحادی پارٹیوں نے 3 سیٹیں حاصل کی ہیں۔ نئی حکومت کی کابینہ 50 اراکین پر مشتمل ہے۔ اس میں طارق رحمن سمیت 25 وزراء اور 24 وزرائے مملکت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 3 تکنیکی ماہر (ٹیکنوکریٹ) بھی کابینہ کا حصہ ہیں۔ اس کابینہ کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں کئی نئے چہروں کو شامل کیا گیا ہے۔ 25 وزراء میں سے 17 پہلی بار وزیر بنے ہیں۔ اسی طرح 24 وزرائے مملکت میں سبھی نئے چہرے ہیں۔ وزیراعظم طارق رحمن بھی پہلی بار کابینہ کے رکن بنے ہیں۔ پہلی بار وزیر بننے والوں میں طارق رحمن، اے زیڈ ایم زاہد حسین، خلیل الرحمن (ٹیکنوکریٹ)، عبدالاول منٹو، میزان الراشد (ٹیکنوکریٹ)، افروزہ خانم ریتا، شاہد الدین چودھری عینی، محمد اسدالزماں، ذکریا طاہر سمن، دیپین دیوان، فقیر محبوب انعم سوپن، سردار سخاوت حسین بکل اور شیخ ربیع العالم شامل ہیں۔ اسی طرح پہلی بار وزرائے مملکت بننے والوں میں ایم رشید الزماں ملت، انند اسلام امت، محمد شریف العالم، شمع عبید اسلام، سلطان صلاح الدین ٹوکو، قیصر کمال، فرہاد حسین آزاد، امین الحق (ٹیکنوکریٹ)، میر محمد ہلال الدین، حبیب الرشید، محمد راجیب احسن، محمد عبدالباری، میر شاہِ عالم، جنید ساقی، اشراق حسین، فرزانہ شرمن، شیخ فرید الاسلام، نورالحق یاسر خان چودھری، اقبال حسین، ایم اے مہتھ، احمد سہیل منظور، بابی حجاج اور علی نواز محمود خیام شامل ہیں۔

یوپی اسمبلی گھیراؤ کرنے پہنچے کانگریسی کارکنوں پر لاٹھی چارج

متعدد گرفتار، منریگا پر احتجاجی مظاہرہ، کانگریس کے کئی بڑے لیڈران نظر بند

لکھنو:۔ اتر پردیش میں آج منریگا کے معاملے پر کانگریس کا احتجاجی مظاہرہ ہوا، اس دوران کئی بڑے لیڈروں کو نظر بند کر دیا گیا ہے۔ ریاستی دارالحکومت لکھنؤ میں آج اسمبلی کے گھیراؤ سے متعلق کانگریس نے بڑے احتجاج کی کال دی ہے۔ ریاستی کانگریس صدر اجے رائے کی قیادت میں

صبح کارکنان نے اسمبلی کی طرف مارچ کیا۔ مظاہرین پر پولیس سے لاٹھی چارج کی اور حراست میں لے لیا۔ مظاہرے میں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور اتر پردیش انچارج اویناش پانڈے، کانگریس قانون ساز پارٹی کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا، رکن اسمبلی ویریندر چودھری سمیت کئی ارکانِ پارلیمنٹ، سابق اراکین اسمبلی اور سینئر لیڈر شامل ہوئے۔ ریاست بھر سے بڑی تعداد میں کارکنوں نے لکھنؤ پہنچ کر بی جے پی حکومت کے خلاف اپنا احتجاج شروع کیا تو پولیس اور کانگریسی کارکنان کے درمیان دھکا مکی بھی ہوئی، اس کے ساتھ ہی پولیس نے مظاہرین کو روکنے کے لیے لاٹھی چارج بھی شروع کر دیا۔ جب مظاہرین پولیس کے روکنے سے رکے نہیں تو پولیس نے چن چن کر تمام مظاہرین کو حراست میں لیکر مظاہرے کے مقام سے ہٹا دیا۔ کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی بی جے پی حکومت میں جرائم مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ حکومت ذات اور مذہب کی بنیاد پر دلتوں، اقلیتوں اور غریبوں کو نشانہ بنا رہی ہے اور مجرموں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کئی اضلاع میں کانگریس کارکنوں کو نظر بند کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود بڑی تعداد میں کارکن لکھنؤ واقع پارٹی دفتر پر موجود ہیں۔ فی الحال بڑی تعداد میں کانگریسی کارکن پولیس کی حراست میں ہیں۔

تلنگانہ کی جلال پور جامع مسجد میں شرپسندوں کا حملہ: توڑ پھوڑ، نعوذ باللہ قرآن مقدس کی توہین،، بیئر اور وہسکی کی بوتلیں ملنے سے سازش کا شبہ

حیدرآباد:۔تلنگانہ میں حالیہ دنوں مسلمانوں کے خلاف امتیازی سلوک اور مذہبی بنیادوں پر نشانہ بنائے جانے کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک نہایت سنگین کڑی یادادری بھونگیر ضلع کے بوملا رامارام منڈل کے جلال پور گاؤں میں واقع جامع مسجد پر حملہ ہے، جہاں نامعلوم افراد نے رات کے اندھیرے میں مسجد کے تقدس کو پامال کیا۔ پیر (16 فروری) کی صبح جب نمازی فجر کی نماز کے لیے مسجد پہنچے تو اندر کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے بی دیواریں اور کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹے ہوئے تھے، واش روم کے دروازے اور مائیک سسٹم کو نقصان پہنچایا گیا تھا اور سب سے زیادہ دل دہلا دینے والا منظر قرآنِ کریم کے مقدس نسخوں کا فرش پر بکھرا ہونا تھا۔ اطلاعات کے مطابق یہ واردات اتوار (15 فروری) کی نصف شب کے قریب انجام دی گئی۔ مسجد کے احاطے سے خالی بیئر اور وہسکی کی بوتلوں کی برآمدگی نے اس خدشے کو مزید تقویت دی ہے کہ یہ محض شرارت نہیں بلکہ دانستہ اشتعال انگیزی کی کوشش ہوسکتی ہے۔ واقعے کے بعد

علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا، جبکہ پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی۔ اس واقعے نے ایک بار پھر اس سوال کو جنم دیا ہے کہ آخر عبادت گاہیں کیوں نفرت اور سیاست کا نشانہ بن رہی ہیں۔ مجلس بچاؤ تحریک (MBT) کے ترجمان امجد اللہ خان نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جلال پور، بندکڈی پلی اور تموکنٹا جیسے قریبی دیہات میں ماضی میں بھی فرقہ وارانہ کشیدگی کے واقعات ہو چکے ہیں۔ ان کے مطابق 2018 سے قبل ان علاقوں میں مسلمانوں کے لیے نماز کی کوئی مستقل جگہ موجود نہیں تھی۔ بندکڈی پلی اور تموکنٹا میں مسجد بنانے کی کوششیں مقامی مخالفت کی نذر ہوگئیں، جس کے بعد جلال پور میں جامع مسجد تعمیر کی گئی۔ مگر مسجد بننے کے بعد بھی امام اور انتظامیہ کو مسلسل دباؤ اور ہراسانی کا سامنا رہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پولیس نے بعض ممکنہ شواہد ضائع کر دیے، جس سے مجرموں تک پہنچنا مشکل ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب بوملا رامارام پولیس اسٹیشن کے ایک افسر نے فرقہ وارانہ زاویے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ واقعے کی تفتیش جاری ہے اور ابتدائی طور پر شراب کی بوتلیں پھینکے جانے کی بات سامنے آئی ہے۔ تاہم پولیس نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 331(4)، 329(4)، 298، 324(4) اور 196 کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزمان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے تین خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے گشت بڑھا دیا گیا ہے، مگر یہ واقعہ جنوبی ہند میں بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ حساسیت پر ایک گہرا سوالیہ نشان چھوڑ گیا ہے۔

عمران خان کی بگڑتی صحت پر ۱۴ سابق کپتانوں کا پاکستان حکومت کو خط: سنیل گاوسکر، کپل دیو سمیت عالمی کرکٹ شخصیات کے دستخط، مناسب علاج کی فوری اپیل

نئی دہلی۔ ۱۷ فروری: جیل میں قید پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور سابق قومی کرکٹ کپتان عمران خان کی مسلسل بگڑتی صحت نے بین الاقوامی سطح پر تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ دنیا بھر کے 14 سابق کرکٹ کپتانوں نے پاکستان حکومت کو ایک مشترکہ خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ عمران خان کو جیل میں فوری، مناسب اور غیر جانبدار طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ عمران خان کو قید میں 800 دن سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اور اس دوران ان کی صحت میں مسلسل گراوٹ تشویشناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق عمران خان کی بہن علیمہ خانم نے سب سے پہلے جیل میں اپنے بھائی کے ساتھ روا رکھے جانے والے مبینہ سلوک اور ان کی صحت کی خرابی کے خلاف آواز بلند کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ طویل قید، مناسب علاج کی کمی اور طبی شکایات کو نظر انداز کرنے کے باعث عمران خان کی حالت تشویشناک ہوگئی ہے۔ اسی

تناظر میں عالمی کرکٹ کی معروف شخصیات نے پاکستان حکومت کو خط لکھ کر انسانی ہمدردی کی بنیاد پر مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ اس خط پر دستخط کرنے والوں میں آسٹریلیا، انگلینڈ، بھارت، ویسٹ انڈیز اور دیگر ممالک کے سابق کپتان شامل ہیں، جن میں سنیل گاوسکر، کپل دیو، بیلنڈا کلارک، گریگ چیپل، ایان چیپل، مائیکل اتھرٹن، مائیکل بریئرلی، ایلن بارڈر، ڈیوڈ گاور، کم ہیوز، کلائیو لائیڈ، اسٹیو وا، ناصر حسین اور جان رائٹ شامل ہیں۔ خط میں ان تمام سابق کپتانوں نے عمران خان کو عالمی کرکٹ کا عظیم کھلاڑی اور پاکستان کا معتبر سابق کپتان قرار دیتے ہوئے ان کے ساتھ مبینہ سلوک پر شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حال ہی میں عدالت میں ایک وکیل نے دعویٰ کیا تھا کہ عمران خان کی دائیں آنکھ کی بینائی صرف 15 فیصد رہ گئی ہے، جبکہ تین ماہ تک ان کی طبی شکایات پر توجہ نہیں دی گئی۔ سابق کپتانوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ یہ معاملہ محض سیاست کا نہیں بلکہ انسانی وقار، بنیادی حقوق اور طبی اخلاقیات کا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اختلافات سے بالاتر ہو کر عمران خان کو جیل میں مکمل اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اب نگاہیں پاکستان حکومت اور وزیر اعظم شہباز شریف کے ردعمل پر مرکوز ہیں کہ آیا عالمی سطح پر اٹھنے والی اس آواز کے بعد عمران خان کے علاج اور جیل میں ان کے حالات میں کوئی بہتری آتی ہے یا نہیں۔

بنگلورو: سرکاری دفاتر میں افسران اور ملازمین پر تشدد اور املاک کو نقصان پہنچانے والوں کیلئے تین سال قید اور پچاس ہزار روپے جرمانہ، نیا قانون بنانے کی تیاری

بنگلور: ریاست کی حکومت نے سرکاری دفاتر میں افسران اور ملازمین پر ہونے والے تشدد، دھمکیوں، توہین اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کے بڑھتے واقعات کو روکنے کے لیے سخت قانون بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مجوزہ قانون کے تحت ایسے جرائم ضمانت کے قابل نہیں ہوں گے اور مجرم کو تین سال تک قید کے ساتھ پچاس ہزار روپے تک جرمانہ ہوگا۔ نقصان زدہ املاک کی خریداری کی قیمت کا دوگنا جرمانہ اور عدالت کے فیصلے کے مطابق نقصان کی رقم بھی وصول کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے کرناٹک سرکاری ملازمین کے خلاف تشدد اور سرکاری دفاتر میں املاک کو نقصان سے روکنے کا قانون 2026 کا مسودہ تیار کیا جا چکا ہے۔ قانون اور پارلیمانی امور کے محکمے نے اسے حتمی شکل دی ہے۔ حالیہ دنوں میں چک بلاپور ضلع کے سدلگھٹہ نگر کارپوریشن کی کمشنر امرتا گوڈا کو کانگریس لیڈر راجیو گوڈا نے گالیاں دے کر دفتر میں آگ لگانے کی دھمکی دی تھی۔ اسی طرح میسورو ضلع کے ورون اسمبلی حلقے میں سرکاری زمین پر قبضہ چیک کرنے گئی گرام پنچایت افسر جی بھاویا کو قبضہ دار پٹاسوامی نے 'پہلے تمہاری لاش گرے گی' کہہ کر دھمکی دی۔ ان واقعات نے حکومت کو شدید شرمندگی میں ڈال دیا تھا جس کے بعد یہ قانون سازی کا فیصلہ ہوا۔ حکومت کے اعلی ذرائع کے مطابق سرکاری ملازمین کی حفاظت اور انہیں بغیر کسی رکاوٹ کے فرائض انجام دینے کا ماحول یقینی بنانا ضروری ہے۔ حالیہ مہینوں میں افسران پر حملے، دھمکیاں، توہین اور املاک کو نقصان پہنچانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے جس سے عوامی خدمات اور انتظامیہ متاثر ہو رہی ہے۔ اس لیے الگ اور سخت قانون ناگزیر ہو گیا ہے۔ یہ قانون سکولوں، کالجوں، کارپوریشنوں، بورڈز، خودمختار اداروں، گرانٹ یافتہ اداروں اور تمام سرکاری دفاتر میں گروپ اے، بی، سی اور ڈی کے افسران، ملازمین، کنٹریکٹ اور روزانہ اجرت پر کام کرنے والوں پر لاگو ہوگا۔ تشدد کرنے والے، کوشش کرنے والے یا اکسانے والوں کو ملزم قرار دیا جائے گا۔ یہ قانون موجودہ دیگر قوانین کے علاوہ اضافی طور پر نافذ ہوگا۔ تشدید کی تعریف میں جسمانی حملہ، دھمکی، زبردستی، خوف پیدا کرنا، املاک کو نقصان پہنچانا اور الیکٹرانک ذرائع سے توہین کر کے فرائض میں رکاوٹ ڈالنا شامل ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات سرکاری ملازمین کی عزت اور کام کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔

پانچ سالوں میں ڈیجیٹل لین دین میں 11 گنا اضافہ ہوا: رپورٹ

دہلی:۔ ہندوستان میں ادائیگی کرنے کے طریقے میں تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے۔ نقد لین دین کی جگہ اب موبائل اور کیو آر کوڈ نے لے لی ہے۔ وزارتِ خزانہ کی تازہ رپورٹ کے مطابق سال 2021 سے 2025 کے درمیان ملک میں ڈیجیٹل ٹرانزیکشنز تقریباً 11 گنا

بڑھ چکی ہیں۔ یہی نہیں، یونیفائیڈ ادائیگیوں کا انٹرفیس (یو پی آئی) اب عوام کے درمیان ادائیگی کا سب سے پسندیدہ ذریعہ بن چکا ہے اور اس نے کیش کو خاصا پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ رپورٹ میں ملک کی 15 ریاستوں میں کیے گئے سروے کی بنیاد پر ڈیجیٹل ادائیگی سے جڑے کئی اہم رجحانات سامنے آئے ہیں۔ آئیے اس رپورٹ کی 5 بڑی باتیں جانتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سروے میں شامل افراد میں سے 57 فیصد نے یو پی آئی کو ادائیگی کا بنیادی ذریعہ بتایا، جبکہ زیادہ تر کیش استعمال کرنے والوں کی شرح گھٹ کر 38 فیصد رہ گئی ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یو پی آئی کی آسان ادائیگی کا طریقہ اور فوری رقم منتقلی کی سہولت ہے۔ موبائل سے براہِ راست ادائیگی کی عادت نے لوگوں کو دکانوں، سبزی منڈیوں اور آن لائن خریداری میں کیش سے دور کر دیا ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگی اپنانے میں 18 سے 25 سال کے نوجوان سب سے آگے ہیں۔ اس عمر کے دائرے میں آنے والے 66 فیصد افراد باقاعدگی سے یو پی آئی استعمال کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 65 فیصد یو پی آئی صارفین روزانہ کئی بار ڈیجیٹل ادائیگی کرتے ہیں۔ یعنی چائے سے لے کر آن لائن شاپنگ تک، ہر چھوٹے بڑے خرچ میں موبائل سے ادائیگی اب عام ہو چکی ہے۔ یو پی آئی اور روپے کارڈ کے استعمال سے 90 فیصد صارفین کا ڈیجیٹل ادائیگی پر اعتماد بڑھا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اب کیش استعمال کرنے اور اے ٹی ایم سے رقم نکالنے کی ضرورت کم ہوتی جا رہی ہے۔ 52 فیصد افراد نے بتایا کہ کیش بیک اور مراعاتی اسکیموں نے انہیں ڈیجیٹل ادائیگی اپنانے پر آمادہ کیا، جبکہ 74 فیصد صارفین نے رفتار (تیزی) کو اس کا سب سے بڑا فائدہ قرار دیا۔ وزارتِ خزانہ کی اس رپورٹ میں ملک کے چھوٹے دکانداروں کی رائے بھی سامنے آئی ہے۔ سروے میں شامل 94 فیصد چھوٹے تاجروں نے کہا کہ وہ اب یو پی آئی ادائیگی قبول کرتے ہیں۔ ان میں سے 72 فیصد تاجر ڈیجیٹل ادائیگی سے مطمئن ہیں کیونکہ اس سے حساب کتاب آسان ہوا ہے اور لین دین تیز ہو گیا ہے۔ تقریباً 57 فیصد تاجروں نے مانا کہ ڈیجیٹل ادائیگی اپنانے کے بعد ان کی فروخت میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگی بڑھنے کے ساتھ اس کا ڈھانچہ بھی مضبوط ہوا ہے۔ یو پی آئی کیو آر کوڈز کی تعداد 9.3 کروڑ سے بڑھ کر تقریباً 65.8 کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔ یو پی آئی پلیٹ فارم سے منسلک بینکوں کی تعداد مارچ 2021 میں 216 تھی، جو مارچ 2025 تک بڑھ کر 661 ہو گئی۔ تھرڈ پارٹی ایپس بھی 16 سے بڑھ کر 38 ہو گئی ہیں۔ حکومت نے اس پورے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے بجٹ میں مجموعی طور پر 8,276 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جس سے بینکوں اور ادائیگی کے نظام سے وابستہ کمپنیوں کو چھوٹے لین دین بڑھانے میں مدد ملی ہے۔ وزارتِ خزانہ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جہاں یو پی آئی نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے، وہیں روپے ڈیبٹ کارڈ کے استعمال کو خاص طور پر دیہی اور نیم شہری علاقوں میں بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے تاجروں کو شامل کرنے، یو پی آئی لائٹ جیسے آپشنز کو فروغ دینے اور ڈیجیٹل خواندگی پر زور دینے کی سفارش کی گئی ہے۔ ساتھ ہی دھوکہ دہی سے بچاؤ اور نیٹ ورک کنیکٹیویٹی بہتر بنانے پر بھی توجہ دینے کو ضروری بتایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان تیزی سے کیش لیس معیشت کی جانب بڑھ رہا ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگی نہ صرف لین دین کو آسان بنا رہی ہے بلکہ کاروبار میں شفافیت اور عوامی شمولیت بھی بڑھا رہی ہے۔ آنے والے وقت میں یہ تبدیلی مزید گہری ہو سکتی ہے۔ وزارتِ خزانہ نے یہ رپورٹ روپے ڈیبٹ کارڈ کے فروغ اور کم مالیت کے بھیم یو پی آئی لین دین کے لیے مراعاتی اسکیم کے سماجی و معاشی اثرات کا تجزیہ کے عنوان سے جاری کی ہے۔

نابینا افراد کے حق میں سپریم کورٹ کا اہم حکم

دہلی:۔ سپریم کورٹ نے یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کو ہدایت دی ہے کہ وہ امتحانات میں نابینا اور کمزور بصارت رکھنے والے امیدواروں کے لیے اسکرین ریڈر سافٹ ویئر

کی تنصیب اور استعمال سے متعلق مجوزہ لائحہ عمل، ٹائم لائن اور طریقۂ کار پر مبنی عمل درآمدی حلف نامہ داخل کرنے کے لیے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرے۔ عدالت نے گزشتہ سال 3 دسمبر کو یو پی ایس سی کو ہدایت دی تھی کہ وہ اپنی امتحانی نوٹیفکیشن میں ایسی شق شامل کرے جس کے تحت اہل امیدواروں کو امتحان سے کم از کم سات دن پہلے تک معاون (رائٹر) تبدیل کرنے کی درخواست دینے کی اجازت ہو۔ سپریم کورٹ نے کمیشن کو یہ بھی کہا تھا کہ وہ دو ماہ کے اندر ایک جامع عمل درآمدی حلف نامہ داخل کرے، جس میں واضح طور پر بتایا جائے کہ اس کی جانب سے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بصارت سے محروم امیدواروں کے لیے اسکرین ریڈر سافٹ ویئر کے نفاذ اور استعمال کے لیے کیا منصوبہ بندی، مدت اور عملی طریقہ کار اختیار کیا جائے گا۔ عدالت نے مزید ہدایت کی تھی کہ حلف نامے میں تمام امتحانی مراکز یا نامزد مراکز پر سافٹ ویئر اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی جانچ، معیار بندی اور تصدیق کے لیے مجوزہ اقدامات کی تفصیل بھی شامل کی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا جائے کہ آئندہ امتحانی دور سے تمام اہل امیدواروں کو یہ سہولت فراہم کرنا کس حد تک ممکن ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ نے پیر کے روز اس معاملے کی سماعت کی۔ یو پی ایس سی کی جانب سے پیش وکیل نے عدالت کو بتایا کہ کمیشن عدالتی ہدایات پر مکمل عمل کر رہا ہے اور حلف نامہ داخل کرنے کے لیے صرف ایک ہفتے کی مہلت درکار ہے۔ بنچ نے یو پی ایس سی کو 3 دسمبر کے حکم کے مطابق ایک ہفتے کے اندر عمل درآمدی حلف نامہ داخل کرنے کی اجازت دیتے ہوئے کیس کی اگلی سماعت 23 فروری مقرر کر دی۔ دسمبر 2025 کے اپنے فیصلے میں عدالتِ عظمیٰ نے واضح کیا تھا کہ معذور افراد کو دیے گئے حقوق کسی خیراتی اقدام کا نتیجہ نہیں بلکہ مساوات، وقار اور عدم امتیاز سے متعلق آئینی وعدے کا اظہار ہیں۔ یہ فیصلہ معذور افراد کے حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیم مشن ایکسیسبیلٹی کی درخواست پر سنایا گیا جس میں یو پی ایس سی کی سول سروسز امتحان میں رائٹر کے اندراج کی آخری تاریخ میں ترمیم کی استدعا کی گئی تھی۔

کراٹا تنظیم یادگیر کی جانب سے بیسٹ ٹیچرس ایوارڈ اور ٹی ای ٹی میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کا تہنیتی جلسہ کا کامیاب انعقاد

یادگیر:۔راست عثمان باشاہ کراٹا جنرل سکریٹری کلبرگی کی پریس نوٹ کے بموجب کرناٹک راجیہ اردو ٹیچرس اسوی ایشن شاخ یاد گیر کی جانب سے مثالی ٹیچرس

ایوارڈ، کیلنڈر کا رسم اجراء ٹی ای ٹی میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو تہنیتی پروگرام کا کامیاب انعقاد بتاریخ 15 فروری کیا گیا تھا جس کا آغاز قرات کلام پاک سے کیا گیا حافظ سید فرقان نے کلام پاک سنانے کی سعادت حاصل کی جبکہ حمد باری تعالی نکہت شیخ معلمہ نے پیش کی اور نعت شریف بدرانسا بیگم نے پیش کی۔ اس جلسے کی صدارت ضلعی صدر کراٹا یادگیر عارف احمد تماپوری کی زیرنگرانی میں انجام دیا گیا۔ جلسے میں استقبالیہ کلمات وقاراحمد کلور جنرل سکریٹری نے پیش کئے۔ جلسے سے مخاطب ہو کر مہمانوں نے اپنے زرین خیالات پیش کیے محمد تجمل صاحب کرناٹک کونسل ستیہ وادی، ڈاکٹر رفیق سوداگر، واحید میاں، عبدالکریم نالواری، عبدالکریم ٹیپوسلطان، عبدالکریم داؤد صاحب، منصور افغان صاحب، اردو ای سی او گلبرگہ سالار مسعود گلاب شاہ۔ ذاکر چبنور، خواجہ فرید الدین، خواجہ معین الدین، وائس پرنسپل جونیئر کالج، عثمان باشاہ، یادگیر ضلع کنڑا کے ضلعی صدر راگھویندرا، سید ضیاء الرحمن، تعلقہ صدر، محمد یونس، بیوپاری، شولاپور، مرتضیٰ پٹیل، ڈائٹ لکچرر، یادگیر کے ای سی او، حافظ پٹیل سابقہ سی آر پی، خادم اظہر، محمد انور، محمد یونس شاہ پور، محمد اسماعیل، نائب صدر شولاپور، عبدالعلیم گولکھنڈی، بشیر احمد، محمد عارف الحسن معلم، اکبر علی، محمد یاسیر، محمد جمیل احمد، سوم ریڈی، شرن سیوا، سکریٹری۔ نظامت کے فرائض محمد ذاکر، عظمت انسا بیگم اور بی بی حاجرہ نے بخوبی انجام دیا۔ ضلع سطح پر بیسٹ ٹیچرس ایوارڈ پانے والے مندرجہ ذیل اساتذہ کی فہرست اس طرح ہے۔ عظمت انسا بیگم، سی بی بائی اسکول شاہ پور، بی بی حاجرہ، معلمہ سروال تعلقہ شاہ پور، رضیہ بیگم، معلمہ خواص پور، شاہ پور محمد شکیل احمد، گورنمنٹ، کنیا تماپور تعلقہ، شوراپور، علی احمد بیڈسوگل،

بائی اسکول کیمباوی تعلقہ، شولاپور، صابرہ بیگم، گورنمنٹ اردو، وسطانیہ مدرسہ جالی پنچی، شولاپور، شاہیدہ پروین، گورنمنٹ اردو، تمنانیہ مدرسہ گوگی حملہ یادگیر، انیس فاطمہ، گورنمنٹ، ہائی اسکول، ضلع یادگیر، نکہت پروین، گورنمنٹ اردو وسطانیہ کندگور ہیں۔ اس موقع پر کیلنڈر کا رسم اجرا، کیا گیا۔ ٹی ای ٹی میں کامیاب طلبا کو تہنیت پیش کی گئی اور اس کے ساتھ ساتھ وظیفہ باب اساتذہ کرام کو بھی گلپوشی کی گئی۔ اور نظامت کے فرائض کو ذاکر عظمت انسا بیگم اور بی بی حاجرہ نے بخوبی انجام دیا گیا سید ضیاء الرحمن کے شکریہ کے فرائض کے ساتھ جلسے کا اختتام پذیر ہوا۔

RNI NO:KARURD/2012/42909,
Owner Naseema Banu, Editor and Printer: Mudasir Ahmed, Publisher Mohamed Liyakhat, Published at Aaj Ka Inqalab, Muslim Hostel Complex, 1st Floor, Sir M.V Road, Shimoga 577201,
Printed at Suddi Bharathi Publishers, Opp Kallur Mandli Industrial Area, Hihole Road, Shimoga-577202

رشتوں میں اعتدال۔۔۔۔ کامیاب شادی شدہ زندگی

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

(تم عورتوں کے بارے میں اللہ تعالی سے ڈرو، بلاشبہ تم نے انہیں اللہ تعالی کی امان سے حاصل کیا ہے، اور ان کی شرمگاہوں کو اللہ تعالی کے کلمہ سے حلال کیا ہے، ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ جسے تم ناپسند کرتے ہو وہ تمہارے گھر میں داخل نہ ہو، اگر وہ ایسا کریں تو تم انہیں مار کی سزا دو جو زخمی نہ کرے اور شدید تکلیف دہ نہ ہو، اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم انہیں اچھے اور احسن انداز سے نان ونفقہ اور رہائش دو) صحیح مسلم

میں نے پوری ایمانداری سے حدیث شریف کوڈ کی ہے۔ عورت سے متعلق احکامات بالکل بھی حذف نہیں کیے۔ اگر حدیث شریف میں فرمایا گیا ہے کہ" انہیں مار کی سزا دو" تو ساتھ یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ" ایسی مار ہو جو زخمی نہ کرے اور شدید تکلیف بھی نہ دے" یہ بھی بیوی کے حقوق میں سے ہے کہ خاوند اس کے لیے اپنی وسعت اور طاقت کے مطابق رہائش تیار کرے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

تم اپنی طاقت کے مطابق جہاں تم رہتے ہو وہاں انہیں بھی رہائش پذیر کرو سورۃ الطلاق (6)

بیوی کا اپنے خاوند پر حق ہے۔ اگر اس کی اور بھی بیویاں ہوں تو وہ ان کے درمیان رات گزارنے، نان ونفقہ اور رہائش وغیرہ میں عدل وانصاف کرے۔

خاوند پر واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی سے اچھے اخلاق اور نرمی کا برتاؤ کرے، اور اپنی وسعت کے مطابق اسے وہ اشیاء پیش کرے جو اس کے لیے محبت و الفت کا باعث ہوں۔ نہ کہ بیوی کو اہمیت ہی نہ دے۔ بات بے بات انتہائی دل سوز رویّہ اختیار کرے۔ اپنے سخت رویّے اور برے اخلاق سے بیوی کی سخت دل شکنی کرے۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: اور عورتوں کے ساتھ اچھی طرح سے زندگی بسر کرو، اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ممکن ہے کہ تمہیں ایک چیز پسند نہ آئے مگر اللہ نے اس میں بہت کچھ بھلائی رکھی ہو۔

اللہ نے اس زاویے کے مطابق بھی فرما دیا جو کسی بھی مرد کے دل میں آسکتا ہے۔ کہ اگر کسی وجہ سے بیوی میں آپ کو اگر ایک چیز ناپسند ہو تو بھی صبر سے کام لو ہو سکتا ہے اللہ نے اسی چیز میں تمہارے لیے بھلائی رکھی ہو۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (عورتوں کے بارے میں میری نصیحت قبول کرو اور ان سے حسن معاشرت کا مظاہرہ کرو) صحیح بخاری حدیث نمبر (3153) صحیح مسلم حدیث نمبر (1468)۔

لہذا جو مرد جوائنٹ فیملی نظام کے تحت والدین، والدہ، بہن، بھابھی یا بیوی کے درمیان ہر ایک کے رشتے ومنصب کے اعتبار سے حقوق ادا نہیں کرے گا۔ وہ بروز قیامت جوابدہ ہوگا۔

جوائنٹ فیملی نظام میں عموماً بیوی سب سے زیادہ استحصال کی شکار ہوتی ہے۔

والدین کے احسانات تو انسان ساری زندگی نہیں چکا سکتا۔ بہنیں بھی بہت عزیز ہوتی ہیں، بہنوں کا پیار بھی بے لوث ہوتا ہے۔ لیکن یاد رکھیے بیوی سے متعلق بھی اسلام نے سخت تاکید فرمائی ہے۔ کہ بیوی کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ اور اس کے تمام جائز حقوق ادا کرو۔ بیوی کی دل آزاری مت کرو۔

وہ جو تمہارے لیے اپنے والدین، اپنا گھر، اپنے تمام رشتے ثانوی درجے پر چھوڑ کر صرف تمہارے لیے نکاح جیسی شریعت کی مقدس ڈور سے بندھ کر تمہارے گھر آ جاتی ہے۔ تو پھر اس نئے رشتے کا پاس رکھنا بھی تمہارا ہی فرض ہے۔ اس نئے بندھن کو محبت، احساس اور خوبصورت رویّے کے ساتھ مضبوط تر کرنا مرد ہی کی اوّلین ذمہ داری ہے۔ یاد رکھیے کامیاب انسان وہی ہوتا ہے جو محبتوں اور رشتوں میں سب سے پہلے اور سب سے زیادہ مٹھاس پیدا کرتا ہے۔ ان تمام رشتوں میں اگر بیوی کا رشتہ خون کا رشتہ نہیں ہے تو اس کا غیر اہم یا آخری قدر پر مت رکھو بلکہ بیوی تمہاری دنیا کی بہترین ساتھی ہے جس کو اللہ نے تمہارے لیے منتخب کیا ہے۔

بیوی کے الگ سے بہت اہم حقوق ہیں۔

جبھی تو نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں اپنی عورتوں سے اچھا برتاؤ کرنے کی تاکید فرمائی۔ تمام رشتوں میں محبت اور عتدال کا معاملہ کر سکنے والا مرد ہی دراصل مرد کہلاتا ہے۔ جس مرد میں اتنی بھی اہلیت نہیں کہ ماں بہن بیوی اور بھابھی کی موجودگی میں چاروں رشتوں کو ان کے حقوق ومنزلت کے مطابق عزت دے سکے وہ یقین کیجیے واقعی مرد کہلانے کے قابل نہیں ہے۔

لہذا بشمول میرے تمام مرد حضرات کو اس نکتے پر غور وخوض کرنی چاہیئے اور اپنے کردار و روّیے سے تمام رشتوں کے دل جیت سکنے والا بن کر رہنا چاہیئے اگر دل جیتنا ممکن نہ بھی ہو تو کم از کم کسی رشتے کی دل آزاری مت کرے، کیونکہ تمام ہی رشتے اہم اور اپنے اپنے دائرہ کار میں لازم ہیں۔۔۔

مائیں اپنی بیٹیوں کو گھریلو آداب ضرور سکھائیں

پہلے زمانے میں بچیوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی تھی۔ اگر وہ بیڈ یا صوفے پر بیٹھ کر پیروں کو ہلاتی تھیں تو مائیں انہیں فوراً ٹوک دیتی تھیں اور انہیں خاص تاکید کرتی تھیں کہ آئندہ وہ ایسی حرکت نہ کریں۔ کوئی بچی جوتے پہن کر پاؤں کو گھسیٹ کر چلتی ہوئی دکھائی دیتی تو مائیں۔ انہیں اس حرکت پر سرزنش کرتیں اور انہیں کہتی کہ اچھی بچیاں اس طرح نہیں چلا کرتیں۔ اسی طرح زور زور سے ہنسنا، چیخنے چلانے سے منع کرنے، آہستہ بولنے کی تربیت و دیگر اسی طرح کے آداب گھروں میں بچیوں کی تربیت کیلئے مائیں انہیں سکھاتی ہوئی نظر آتی تھیں۔ وہ اس مقولے پر عمل کرتی تھیں کہ" کھلاو سونے کا نوالہ، لیکن دیکھو شیر کی نگاہ سے'' یہی وجہ ہے کہ ان کی تربیت میں پروان چڑھنے والی لڑکیاں اپنی اسی بہترین تربیت کی وجہ سے مثالی لڑکیاں قرار پاتی تھیں۔ لیکن اب آداب والی تربیت کا سلسلہ تھم چکا ہے۔ ماؤں کو گھر کے کام نمٹانے، موبائل فون، شاپنگ کرنے اور ٹی وی پر وقت گزارنے سے فرصت ہی نہیں ملتی کہ وہ اس طرح بچیوں کو وقت دیں اور انہیں آداب سکھائیں، بچیاں ماؤں کے سامنے بیٹھ کر پیروں کو ہلاتی، بڑوں کے سامنے چیونگم چبا کر غبارے پھلاتی اور جوتے گھسیٹ گھسیٹ کر چلتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں لیکن ماں انہیں ان حرکتوں پر ٹوکتی تک نہیں ہیں۔ پہلے زمانے میں بچوں کو سکھایا جاتا ہے کہ جب بڑے آئیں تو عزت سے کھڑے ہو جائیں، تعظیماً ان کی طرف پیر کر کے نہ بیٹھیں۔

خواتین یہ سوچ لیں کہ اب بھی کچھ نہیں بگڑا، آپ نے جہاں اپنی ماں سے کھانا پکانا سیکھا ہے، وہیں ان سے بچیوں کی تربیت کے کچھ آداب بھی پوچھ لیں تا کہ اپنی بچیوں کی تربیت آج کے ماحول میں رہ کر بھی آپ مثالی انداز میں کر پائیں۔۔۔

ویلوٹ کے ملبوسات - خواتین کے ملبوسات

موسم سرما کے ملبوسات میں ویلوٹ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ویلوٹ کے ملبوسات خوبصورتی اور نزاکت سے بھرپور ہونے کے ساتھ ساتھ سردی سے تحفظ بھی فراہم کرتے ہیں۔ گہرے رنگوں پر نفیس کڑھائی اور آنچل اور دامن پر لگے نازک اسٹونز ویلوٹ ملبوسات کو بارونق اور جاذب نظر بنا دیتے ہیں۔ اگر آپ بھی جدید فیشن کے مطابق ویلوٹ کا لباس تیار کروانا چاہتی ہیں تو اپنی شخصیت کے مطابق رنگ کا انتخاب کریں۔ ویلوٹ پر گہرے رنگ زیادہ خوبصورت لگتے ہیں لہٰذا آپ سیاہ، سبز یا وائلٹ رنگ سے منفرد اور اچھوتا احساس حاصل کر سکتی ہیں۔ اگر آپ مکیش یا زردوزی کا کام کروانا چاہتی ہوں تو بہت ہلکا سا، نازک اور نفیس کام کروائیں کیونکہ بھاری بھرکم لباس شخصیت کو بوجھل کر دیتا ہے۔ شرٹ فیشن کے مطابق درمیانے سائز کی سلوائیں تقریبات میں شرکت کے لئے آپ گھیر والی فراک یا پیپلم اسٹائل بھی اپنا سکتی ہیں اور اگر

آپ کے پاس ویلوٹ کا لباس نہیں ہے تو آپ شیفون، جارجٹ یا نیٹ کے ساتھ ویلوٹ شال کے ذریعے اپنی تقریبات کو خوبصورت بنا سکتی ہیں اس سال موسم سرما میں ویلوٹ فیبرک خواتین میں خاصا مقبول رہے گا مگر قدرے ماڈرن اور نئے ٹرینڈ کے ساتھ۔ اکثر خواتین سردیوں میں "ویلوٹ" کے جوڑے تو پہنتی ہیں لیکن اگر آپ اپنی سمارٹ نیس کی وجہ سے" ویلوٹ" نہیں پہننا چاہتیں تو سلکا آرگینزا اور شیفون کے ڈریسز کے ساتھ گہرے رنگوں میں ویلوٹ کی شال اوڑھ لیں۔ خواتین شادی یا دیگر تقریبات کی مناسبت سے ہلکے پھلکے کامدار ڈریسز کے ساتھ" ویلوٹ شال" پر بھاری کامدار میٹیریل استعمال نہ کریں۔ کیونکہ" ویلوٹ فیبرک" بھی بھاری ہی ہوتا ہے۔ اور اگر اس کی سجاوٹ کیلئے بھی بھاری کام کروایا جائے تو ان شالز کو سہولت سے" کیری" کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ خشک موسم کی مناسبت سے" ویلوٹ شالز" کیلئے گہرے رنگوں کا انتخاب آپ کی اسٹائل اسٹیٹ منٹ کو بہتر بنا دیگا۔۔۔

سرسوں کا تیل بالوں کیلئے انتہائی مفید

بالوں کی صحت کیلئے سرسوں کا تیل انتہائی مفید ہے۔ بالوں کی حفاظت کیلئے سنے سنائے نسخوں کو اکثر خواتین بڑی اہمیت دیتی ہیں لیکن ضروری نہیں ہے کہ کسی دوسرے کا آزمایا ہوا نسخہ ان کے بالوں کو بھی سوٹ کرے۔

ایک اندازے کے مطابق بالوں کیلئے استعمال کی جانے والی ترکیبیں نقصان کا باعث بنتی ہیں جن میں تیل کے حوالے سے پائے جانے والے شکوک وشبہات سرفہرست ہیں۔ بالوں کی صحت کیلئے ضروری نہیں ہے کہ آپ ہر روز تیل لگائیں بلکہ ہفتے میں دو یا تین بار تیل کا استعمال کافی ہوتا ہے۔ ایک غلط فہمی یہ بھی ہے کہ تیل کو بالوں پر کم از کم 12 گھنٹے تک لگائے رکھنا ضروری ہے۔ تیل دو گھنٹے میں بھی بالوں میں وہی اثر کرتا ہے جو کہ 12 گھنٹے میں ہو سکتا ہے۔ بالوں کی حفاظت کیلئے ضروری ہے کہ ہفتے میں انہیں تین چار مرتبہ کسی شیمپو سے دھویا جائے، جو نقصان دہ نہ ہو۔۔۔

موسم سرما میں رکھیں جلد کا خیال - جلد کی حفاظت

ام زینب

موسم سرما میں جلد کی خشکی نہایت عام مسئلہ ہے جس کے لئے مختلف ٹوٹکے اور کریمز استعمال کی جاتے ہیں، تاہم گھر میں موجود معمولی اشیاء اس مسئلے سے نہایت آسانی سے نجات دلا سکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایک عدد انڈے کی زردی، 1 چمچ ویسلین اور 1 چمچ سرسوں کا تیل ملا لیں اور اسے ہاتھوں اور چہرے پر لگائیں۔ اس آمیزے سے انڈے کی بو بالکل نہیں آئیگی کیونکہ سرسوں کے تیل کی بو انڈے کی بو کو ختم کر دیگی۔ اسے سیرم کی طرح لگایا جائے یعنی لگا کر مساج کی طرح سے جذب کر لیا جائے۔ ماہرین کا کہنا کہ یہ جلد کے خلیات میں ہونے والی ٹوٹ پھوٹ کے لئے بہترین ہے اور خلیوں کی مرمت کرتا ہے جس سے جلد تروتازہ اور نم رہتی ہے۔ یہ آمیزہ آنکھوں کے گرد بھی لگایا جا سکتا ہے جبکہ ہاتھوں پیروں اور پورے جسم پر لگایا جا سکتا ہے، اسے رات میں لگا کر صبح معمول کے مطابق غسل کر لیا جائے تو یہ آمیزہ بہترین نتائج دیگا۔

اس کے ساتھ ساتھ آج کر لیں اپنا فیشل آپ! تا کہ آپ موسم سرما میں فریش نظر آئیں۔ یہ کوئی مشکل معرکہ نہیں۔

اب چھوڑیئے ریڈی میڈ فیشلز اور ماسک، صرف پھل خریدیں اور خوبصورتی پالیں۔

ہنی فیشل:۔ ایک چمچہ شہد، انڈے کی زردی ایک عدد، اولیو آئل ایک چائے کا چمچ۔ زردی کو پھینٹ کر تیل میں ملا لیں اور شہد میں گرم پانی ملا کر اچھی طرح انگلیوں کی مدد سے پورے چہرے اور گردن پر لگائیں آنکھوں کے اطراف احتیاط سے لگائیں، پپوٹوں کو بچا لیں صرف بیس منٹ بعد سادہ پانی سے دھو لیں۔ کچھ بتانے کی ضرورت نہیں کہ چہرے کے ساتھ کھلا کھلا سا لگے گا۔ فرق آپ خود ملاحظہ کر سکیں گی۔

ٹماٹر کا ماسک:۔ سرخ پکا ہوا ٹماٹر ایک عدد، لیموں کا عرق ایک چائے کا چمچ چینی کا پسا ہوا دلیہ ایک چائے کا چمچ۔ چہرے پر پڑنے والی چھائیوں کا علاج بھی ضروری ہے تاہم ٹماٹر اور دلیے کا یہ ماسک رخساروں، ماتھے اور ٹھوڑی کے داغ دھبے دور کرنے کیلئے اکسیر ثابت ہو سکتا ہے۔ پسے ہوئے دلیے میں یہ اشیاء باہم ملا کر ابٹن کی طرح رگڑیئے اور پھر دس منٹ کے لئے چہرے ہی پر سوکھنے دیں اس کے بعد نیم گرم پانی سے چہرہ دھو لیں اور اگر کوئی نرم ململ کا کپڑا کنکنے پانی میں ڈبو کر ماسک اتارا جائے تو زیادہ بہتر ہے اس طرح جلد متاثر نہیں ہوتا۔

سیب کا ماسک (نارمل جلد کیلئے): نرم سیب ایک عدد، شہد دو چمچ۔ پہلے سیب کو چھلکے سمیت Blend کر لیں، شہد ملا کر فریج میں رکھ دیں صرف دس منٹ بعد چہرہ دھو کر ماسک لگا لیں 30 منٹ لگا رہنے دیں اور نرمی سے چہرہ دھو لیں۔۔۔

سفید قیمہ

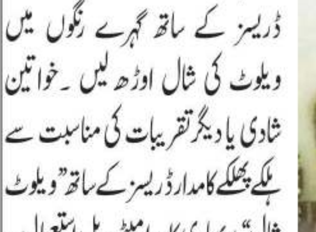

اجزا:۔ قیمہ آدھا کلو، نمک حسب ذائقہ، کچلا ہوا لہسن ایک کھانے کا چمچ، پیاز دو عدد درمیانی، سفید مرچ پاؤڈر ایک چائے کا چمچ خشخاش تین چمچ، بادام دس عدد، کاجو دس عدد، پسی ہوئی الائچی آدھا چمچ، ہری مرچیں چار سے چھ عدد، دہی آدھی پیالی، کوکنگ آئل چار کھانے کے چمچ۔

ترکیب: بادام، کاجو اور خشخاش کو آدھی پیالی پانی میں بھگو دیں پھر پیس کر پیسٹ بنا لیں۔ پین میں کوکنگ آئل میں چوپ کی ہوئی پیاز کو ہلکا سا نرم ہونے تک فرائی کریں۔ پھر اس میں کچلا ہوا لہسن اور قیمہ ڈال کر بھونیں۔ ساتھ ہی دہی ڈال دیں جب دہی کا پانی خشک ہونے پر آجائے تو اس میں الائچی پاؤڈر، پسی ہوئی ہری مرچیں، سفید مرچ پاؤڈر اور بادام کاجو کا پیسٹ ڈال کر مزید بھونیں جب تیل الگ ہونے لگے اور ہلکی گریوی ہو تو چولہا بند کر دیں

گھریلو ٹوٹکے

☆ بند گوبھی جب بھی پکائیں تو دھو کر کاٹیں، کیونکہ کاٹ کر دھونے سے تمام وٹامنز ضائع ہو جاتے ہیں۔

☆ بینگن کاٹ کر کچھ دیر کیلئے رکھ دیں، تو ان کی رنگت سیاہ پڑ جاتی ہے۔ اگر انہیں کاٹنے کے بعد نمک ملے پانی میں بھگو دیا جائے تو رنگ تبدیل نہیں ہوگی۔

☆ مٹر، اُبلتے ہوئے پانی میں اس کے چند چھلکے ڈالنے سے رنگت اور مٹھاس میں اضافہ جاتا ہے۔

☆ تھوڑے سے پانی میں سرکہ ملا کر سبزی پر چھڑک دیا جائے تو سبزی ایک ہفتے تک تازہ رہے گی۔

☆ ہاتھوں سے لہسن، دھنیے، پیاز اور مرچوں کی ہو دور کرنے کیلئے ٹوتھ پیسٹ ہاتھ پر مل کر دھو لیں۔

رمضان کا مبارک مہینہ

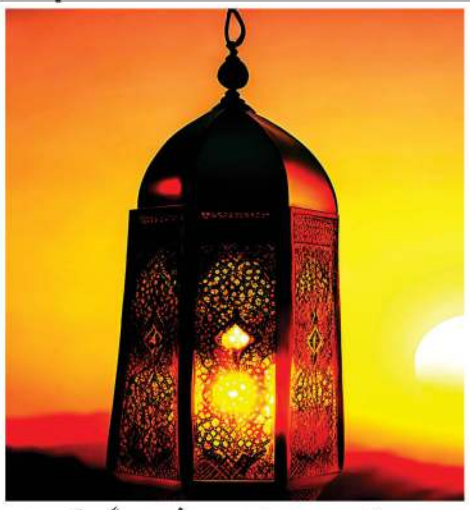

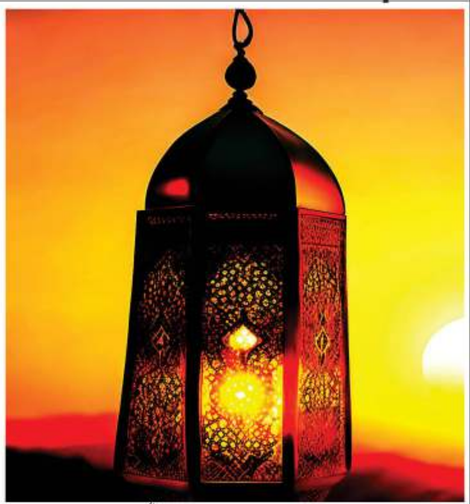

الحمد للہ رمضان کا متبرک مہینہ ہم پر سایہ فگن ہے۔ آسمانوں سے لے کر زمین تک اس مبارک مہینہ کی گہما گہمی ہے۔ آسمانوں پر شیاطین اور باغی جنوں کو قید کر دیا گیا ہے۔ دوزخ کے سب دروازے بند کردیے گئے ہیں اور جنت کے سارے دروازے روزہ داروں کی مہمان نوازی کے لیے کھول دیے گئے ہیں۔ فرشتے اللہ کے ہر حکم کی اطاعت کے لیے مستعد ہیں۔ ایک پکارنے والا پکار رہا ہے کہ خیر کے طالب آگے آئیں اور برائی کے طالب پیچھے ہٹ جائیں۔

زمین پر ہر جگہ رمضان کا ماحول ہے۔ مسجدیں نمازیوں سے بھری پڑی ہیں۔ قرآن کی تلاوت، تراویح، ذکر و اذکار کا اہتمام ہو رہا ہے۔ امت مسلمہ کی اکثریت اللہ کے حکم کی اطاعت اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے روزہ کا اہتمام کررہی ہے۔ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے کو اپنے او پر حرام قرار دے کر اللہ سبحانہ تعالیٰ سے بہترین اجر کی طالب ہے۔

روزہ انسان کے تقوے کا بہترین مظہر ہے۔ بندے کے اعتقاد کی دلیل ہے کہ وہ اللہ کو حاضر و ناظر مانتا ہے، اس لیے تنہائی میں بھی پانی کا ایک قطرہ یا کھانے کا ایک دانہ حلق سے نیچے اترنے نہیں دیتا۔ وہ جانتا ہے کہ کوئی دیکھے یا نہ دیکھے اللہ دیکھ رہا ہے۔ اس لیے اللہ کو روزے کی عبادت بہت محبوب ہے، کیوں کہ اس میں کسی ریاکاری کا تصور پیدا نہیں ہوسکتا۔

رمضان کے مہینے میں اللہ سبحانہ تعالیٰ نے امتیوں کو موقع دیا ہے کہ وہ اپنے اجر و ثواب کی کمیوں کو پورا کرکے اعلیٰ درجات حاصل کریں۔ رمضان میں فرض کا ثواب 70 گنا، نفل کا ثواب فرض کے برابر اور ہر نیکی پر 10 گنا ثواب ملتا ہے۔

قرآن کے مطابق رمضان میں ایک رات ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے۔ وہ رمضان کے آخری عشرے کی کوئی رات ہے۔ اس رات میں قرآن اس دنیا میں نازل ہوا۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ایمان و احتساب کے ساتھ روزے رکھے اور راتوں کو قیام اللیل کا اہتمام کیا، اس کے پچھلے گناہ معاف کردیے جائینگے۔“

ہر اس شخص کیلئے انتہائی بدنصیبی کی بات ہوگی جو اس مہینے کے انعام و اکرام سے فائدہ نہ اٹھائے۔ سستی اور کاہلی میں اس قیمتی وقت کو ضائع کردے، جوکہ دوبارہ نصیب ہو یا نہ ہو۔ کتنے لوگ پچھلے رمضان میں صحت مند اور حیات سے تھے، وہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ نہ جانے کتنے لوگ رمضان سے کچھ دن قبل اللہ کے پیارے ہوگئے۔ ہماری اپنی بھی کوئی ضمانت نہیں کہ اگلا رمضان ہمیں میسر ہوگا یا نہیں۔

یہ اللہ کا خاص کرم ہے کہ اس نے ہمیں زندگی بخشی، رمضان کا مہینہ صحت و سلامتی کے ساتھ عطا فرمایا۔ بہترین انعام و اکرام حاصل کرنے کے خصوصی مواقع، ماحول اور آسانیاں عطا فرمائیں۔ رمضان کی راتوں میں قیام اللیل اور دوسری عبادتوں کا اہتمام کرکے اس نادر موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ کرکٹ اور فٹ بال وغیرہ جیسے کھیلوں کا اہتمام کرکے یا ان کا حصہ بن کر رمضان کی متبرک راتوں کو ضائع کرنا کوئی سمجھ داری نہیں ہے۔ دوسری راتوں کی طرح رمضان کی راتوں میں بھی اللہ تعالیٰ رات کے آخری پہر سب سے نچلے آسمان پر آکر پکارتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا جس کو میں دوں، اس وقت ہم غفلت کا شکار ہوں یہ کونسی عقلمندی ہے؟

رمضان کے اس بابرکت مہینے میں اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قرآن نازل فرمایا، قرآن ایک مکمل ہدایت اور رہنمائی ہے۔ قرآن کا حق ہے کہ اس کی تلاوت کی جائے، اس کو سمجھا جائے، اس کو اپنی زندگی پر نافذ کیا جائے۔ قرآن صرف تلاوت کرنے اور ختم کرنے کے لیے نہیں اتارا گیا ہے۔

رمضان غریبوں، مسکینوں، لاچاروں، مجبور پڑوسیوں اور رشتہ داروں پر خصوصی توجہ کا مہینہ ہے۔ ان کو اللہ کی نعمتوں میں شریک کریں اور 10 گنا زیادہ اجر و ثواب کے مستحق بنیں۔

روزہ صرف کھانا پینا بند کرکے بھوکے پیاسے رہنے کا نام نہیں ہے۔ روزے دار کے لیے ضروری ہے کہ جھوٹ، چوری، غیبت، بہتان تراشی، لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرے۔ روزہ میں وقت گزارنے کے لیے گانے سننا، فلم بینی اور ویڈیو گیمس روزے کو ضائع کرنے والے افعال ہیں۔ روزہ کے دوران قرآن کی تلاوت و ترجمہ، ذکر و اذکار اور دعاؤں کا اہتمام روزے کو استحکام بخشتا ہے، لہٰذا اس کا اہتمام کریں۔

اس مہینہ میں صدقہ و خیرات کا بھی دس گنا ثواب ہے۔ ویسے بھی صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے، لہٰذا اس کا بھرپور اہتمام کریں۔ اس مہینہ میں زکوٰۃ کی ادائیگی پر بھی سال کے دوسرے مہینوں کے مقابلے میں 10 گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔ روزہ دار کو روزہ افطار کرانا ایک اہم موقع ہے کہ ہم اپنے فرض روزوں کے ساتھ ساتھ روزہ افطار کرانے کا اجر حاصل کریں، کیوں کہ روزہ افطار کرانے کا ثواب دوسرے شخص کے پورے روزے کے برابر ہے، بغیر اس کے کہ اس کے اجر میں کوئی کمی واقع ہو۔ لہٰذا روزہ داروں کو روزہ کھلوائیں اور زیادہ سے زیادہ روزوں کا اجر حاصل کریں۔

رمضان کا مہینہ مکمل ہونے کے بعد اللہ سبحانہ تعالیٰ مسلمانوں کو عید کی خوشی سے نوازتا ہے۔ اللہ کے نیک بندے رمضان میں ساری عبادات اور روزوں کی تکمیل پر خوشی کے اظہار کے طور پر عید مناتے ہیں۔ عید کے دن ہر گلی اور چوراہے پر اللہ کے فرشتے عید کے نمازی کو ”سلاماً، سلاماً“ کہتے ہیں اور اس کی کامیابی کی گواہی دیتے ہیں۔

عید کے دن اللہ سبحانہ تعالیٰ فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ اس مزدور کا کیا حق ہے جس نے اپنی مزدوری خلوص و اعتقاد سے پوری کی؟ فرشتے کہتے ہیں کہ ایسے مزدور کا حق ہے کہ اس کو پوری اجرت دی جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہنا میں ان روزہ داروں کو اپنے خاص جوار رحمت سے اجر و انعام عطا کروں گا۔ اس کے حقدار وہ تمام لوگ ہوں گے، جنھوں نے اعتقاد اور خلوص کے ساتھ روزے رکھے اور عبادتیں کیں اور آخری عشرے میں قیام اللیل کا حق ادا کیا اور شب قدر کو تلاش کیا۔ بے شک اللہ کا خاص انعام روزہ دار کے لیے تمام دوسرے انعامات سے اعلیٰ اور بیش قیمت ہوگا۔

عید کے دن نمازوں میں کوتاہی، لہو ولعب جیسے اعمال اللہ کے انعامات اور اس کی خوشنودی کو کھو دینے کا سبب بن سکتے ہیں۔ لہٰذا رمضان کی تربیت اور عبادت کے مزاج کو ضائع نہ ہونے دیں، جو پورے مہینے کی محنت اور تربیت کے بعد اللہ کے حکم سے بنا ہے۔

رمضان میں افطار و سحری میں اسراف نہ کریں، نہ عید کے موقع پر اسراف کے مرتکب ہوں، کیوں کہ اللہ فضول خرچی کو پسند نہیں کرتا، اللہ حد سے نکل جانے والے کو پسند نہیں کرتا۔

فطرہ کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔ یہ روزوں میں کمی بیشی کا کفارہ ہوتا ہے۔ فطرہ ہر صاحب نصاب پر فرض ہے، گھر کے ہر فرد بشمول بچوں اور نومولود بچے تک کا فطرہ ادا کرنا فرض ہے۔

فطرے کی ادائیگی کے علاوہ بھی عید کے دن غریبوں اور مسکینوں کو بھی اپنی عید میں شریک کریں۔ کپڑے سلوانے سے لے کر ہر قسم کا مالی تعاون کریں تاکہ وہ بھی ہمارے ساتھ عید کی خوشیاں سمیٹ سکیں۔

رمضان کا مہینہ اتنا اہم اور نادر موقع ہے، جس کا اندازہ صرف اللہ کے نیک بندے ہی کرسکتے ہیں، جو سال بھر اس مہینے کا انتظار کرتے ہیں اور اس مہینے کے اختتام پر دل آزردہ ہوجاتے ہیں۔ اس وقت جب کہ عید کا اعلان ہو رہا ہوتا ہے اور ہر طرف خوشی کا ماحول ہوتا ہے، اللہ کے یہ نیک بندے اللہ کی بارگاہ میں گزارش کررہے ہوتے ہیں کہ اے اللہ ہم سے اس مہینہ کا حق ادا کرنے میں جو کمی رہ گئی ہو اس کو معاف کردے اور اس کو اپنے جوار رحمت سے پُر کردے اور رحمتوں، برکتوں اور انعام و اکرام کا یہ مہینہ دوبارہ عطا کرنے کی التجا کرتے ہیں۔ اللہ مجھے اور آپ کو بھی ایسا سوز عطا فرمائے اور رمضان کی اہمیت کا احساس ہمارے اندر بھی اجاگر کردے، جس میں اس مہینے سے استفادے کی خوشی کے ساتھ اس سے بچھڑنے کا شعور ہمیں اشکبار کردے۔

از:۔ مسلم محمود۔ مسقط (عمان)

ماہِ صیام میں چند کام آپ کی توجہ چاہتے ہیں

خاتون خانہ کی مشقت اس ماہ میں بڑھ جاتی ہے، اس لئے آپ اپنے گھر کے حالات کے مطابق اپنی نیند اور عبادت کے اوقات کی منصوبہ بندی پہلے سے کرلیں۔ سحری و افطار کی تیاریاں ایسا عمل ہے جو وقت پابندی کے ساتھ پورا ہونا لازمی ہے، یہاں غلطی یا تاخیر کی گنجائش نہیں ورنہ، گھر کے تمام افراد متاثر ہونگے۔

رمضان کی آمد سب کے لئے باعث رحمت ہے۔ ہم سب اس ماہ مبارک کے منتظر رہتے ہیں اور اس کی تیاری بھی بڑی پرجوش ہوتی ہے۔ خاص کر خواتین کے لئے اس ماہ میں محنت اور کام کی زیادتی ہوتی ہے۔ اللہ اس کا اجر جمیل عطا کرے۔ آیئے رمضان شروع ہوتے ہی چند کام کرلیں۔

رمضان سے پہلے پہلے اکثر گھروں میں تفصیلی صفائی کی جاتی ہے جو کہ ضروری بھی ہے۔ اس صفائی میں ہمیں اس بات کو اولیت دینی چاہئے کہ گھر کے اضافی سامان جو یوں ہی پڑے ہمارے استعمال میں نہیں ہیں وہ سب کسی ضرورتمند افراد کو دے دیں۔ جیسے کپڑے، برتن، چادر، پردے، جوتے وغیرہ۔ کیونکہ ہر سال ہم اس طرح کی چیزیں عید کے موقعہ پر نئی خرید لیتے ہیں۔

زایک اہم مشورہ یہ بھی دینا چاہوں گی کہ رمضان آتے ہی گھر کے افراد کے ساتھ مل کر تبادلہ خیال کرلیں کہ زکوٰۃ کی رقم کس طرح، کہاں اور کن کو دینی ہے۔ زکوٰۃ کی کل ۸/ مدوں میں سے اپنے عزیز و اقارب میں سب سے زیادہ مستحق لوگوں کو یاد رکھیں اور ادا کردیں۔

خاتون خانہ کی مشقت اس ماہ میں بڑھ جاتی ہے۔ اسلئے آپ اپنے گھر کے حالات کے مطابق اپنی نیند اور عبادت کے اوقات کی منصوبہ بندی پہلے سے کرلیں۔ سحری اور افطار کی تیاریاں ایسا عمل ہے جو وقت کی پابندی کے ساتھ پورا ہونا لازمی ہے یہاں غلطی یا تاخیر کی گنجائش نہیں ورنہ گھر کے تمام افراد متاثر ہوں گے۔

رمضان سے پہلے آپ خواتین راشن خرید کر محفوظ رکھنا پسند کرتی ہیں تاکہ روزوں میں کسی قسم کی بھاگ دوڑ سے بچا جاسکے یہ بھی بہت ضروری ہے۔ اگر گھر میں بزرگ یا بہت چھوٹے بچے ہوں ان کی روزانہ کی ادویات بھی منگوا کر رکھ لیں تو بہتر ہے تاکہ پورا مہینہ ان کی فکر نہ رہے۔

گھر کا فریج، مکسر، کوکر یہ سارے سامان اگر مرمت کی حالت میں ہوں تو یہ کام بھی جلد کرلیں۔

ممکن ہو تو عید کی تیاری جیسے کپڑے اور دیگر آرائش و زیبائش کے لوازمات پہلے ہی خرید لیں تاکہ عبادت کے لئے زیادہ وقت ملے۔

گھر میں اگر ۳/ سے ۴/ خواتین ہوں تو آپ ایسی ترتیب بھی کرسکتی ہیں کہ آپ میں سے کوئی ایک اعتکاف کی نیت کرلے۔ اس طرح ہر سال گھر کی ایک خاتون اعتکاف بھی کرسکتی ہیں۔

اپنے گھر میں ایسا نظم بھی کیا جاسکتا ہے کہ کچھ وقت کے لئے گھر کا وائی فائی بند رکھا جائے تاکہ بنا کسی رکاوٹ کے تمام اہل خانہ عبادت کریں۔

اگر گھر میں ۵/ سے ۶/ سال کے بچے ہیں تو ان کو بھی روزہ رکھنے کی ترغیب ابھی سے دیں۔ ابھی سے ان کی ذہن سازی کریں کہ ہم سب مل کر روزہ رکھیں گے۔

خاتون خانہ کی مشقت اس ماہ میں بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے آپ اپنے گھر کے حالات کے مطابق اپنی نیند اور عبادت کے اوقات کی منصوبہ بندی پہلے سے کرلیں۔ سحری اور افطار کی تیاریاں ایسا عمل ہے جو وقت کی پابندی کے ساتھ پورا ہونا لازمی ہے یہاں غلطی یا تاخیر کی گنجائش نہیں ورنہ گھر کے تمام افراد متاثر ہونگے۔

کسی ایک اچھی روش کی شروعات اس ماہ مبارک سے کریں اور پورا سال اس پر پابند رہیں۔ جیسے وزن کم کرنے کی کوشش۔ آج کل ہر دوسرے شخص کا مسئلہ ہے کہ موٹاپا بڑھ رہا ہے۔ رمضان کا موقع اس شروعات کیلئے نعمت ہے۔ ضرورت ہے تو آپ کی قوت ارادی اور عمل کی۔

خواتین کو چاہئے کہ وہ اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ آپ یا آپ کے گھر کے افراد اگر کسی مرض کا شکار ہیں تو اپنے ڈاکٹر سے اپنا معائنہ اور روٹین جانچ ضرور کروالیں۔

اکثر رمضان کے مہینے میں بہت زیادہ راشن خرید لیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی ان کے خراب ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ اس لئے اپنی ضرورت کے مطابق ہی راشن منگوائیں۔

پورے رمضان کا مینو تیار کرلیں تاکہ روزانہ سحری اور افطار میں کیا بنانا ہے؟ اس پریشانی سے بچا جاسکے۔ مینو تیار کرتے وقت اہل خانہ کی رائے ضرور طلب کرلیجئے گا۔

گھر والوں کے ساتھ ساتھ پڑوسیوں کا بھی خیال رکھیں۔ اپنے دسترخوان کو متعدد پکوانوں سے سجانے کے ساتھ ساتھ دوسروں کی خالی پلیٹیں بھی بھرنے کی کوشش کریں۔

بچوں کو کسی نہ کسی سرگرمیوں میں مصروف رکھیں۔ اسطرح اُن کے روزے آسانی سے گزرتے ہیں اور آپ کو پریشان بھی نہیں کرتے۔ بازار کے چٹخانے دار پکوانوں سے پرہیز کرنا ہی سمجھداری ہے۔

رمضان میں کون کون سے کام انجام دینے ہیں؟ اُن کی پوری تفصیل تیار کرلیں اور اس کے مطابق ہی اپنے کام انجام دیں۔

پورے گھر کا کام تنہا نہ کریں۔ بہتر یہ ہے کہ گھر والوں کی مدد لیں، اس میں کوئی برائی نہیں ہے۔

ان ساری باتوں پر عمل کرنے سے یہ ہوگا کہ اضافی دوڑ بھاگ اور پریشانی کو ٹالا جاسکتا ہے۔

ماہ رمضان کی برکتوں اور رحمتوں سے آپ سب فیض یاب ہوں (آمین)۔

گھریلو ذمہ داریوں کیساتھ رمضان کی برکات بھی سمیٹیں

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ اپنے دامن میں رحمت و برکت کے قیمتی لمحات سمیٹے آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہا ہے۔ خواتین کا ذوق عبادت بھی جوش پر ہے۔ ایسے میں کچھ خواتین ایسی بھی ہیں جن کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اور وہ شوہر، بچوں اور گھر کے کاموں میں الجھ کر رمضان سے حسب خواہش استفادہ نہیں کرپاتیں۔ ادھر انہوں نے تلاوت کیلئے مصحف کھولا ادھر ایک بچے نے صدا لگائی، تراویح تو دور کی بات وہ فرض نمازوں کے لئے بھی کھڑی ہوتی ہیں تو کوئی بچہ رونا شروع کردیتا ہے۔ اس وقت وہ بڑی حسرت سے اپنے ماضی کے ایام کو یاد کرتی ہیں جب وہ شادی سے پہلے اپنے گھر میں پورے سکون و اطمینان سے رمضان کے مہینے میں عبادتیں کیا کرتی تھیں۔ اور ان کے اوپر گھر کے معمولی کاموں کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہوا کرتی تھی۔ میری بہنو! آپ کو مایوس اور دلبرداشتہ ہونے کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ شوہر کی خدمت بیوی کیلئے اجر و ثواب کا باعث ہے۔

پیارے نبی ﷺ فرماتے ہیں:

جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے رمضان کے روزے رکھے اور اپنی آبرو کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی تابعداری کرے تو ایسی عورت جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہوجائے گی۔

ایک حدیث میں تو بہترین اور صالح ترین عورت کی یہ دو صفات بیان ہوئی ہیں: اپنے بچوں پر جبکہ وہ کم عمر ہوتے ہیں بڑی مہربان اور شفیق اور اپنے خاوندوں کے معاملات میں ان کے مفادات کا بہت خیال رکھنے والی۔ (صحیح بخاری)

کچھ خواتین ایسی ہوتی ہیں جن کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اور وہ شوہر، بچوں اور گھر کے کاموں میں الجھ کر رمضان سے حسب خواہش استفادہ نہیں کرپاتیں۔ میری بہنو! آپ کو مایوس اور دلبرداشتہ ہونے کی چنداں ضرورت نہیں۔ تھوڑی سی توجہ سے آپ اپنا نام نیک لوگوں میں شامل کرسکتی ہیں۔

عزیز بہنو! عبادت صرف نفل نماز اور تلاوت تک محدود نہیں بلکہ نیکی کی بہت سی قسمیں ہیں جن سے آپ استفادہ کرکے اپنے روزہ کے اجر و ثواب کو بڑھا سکتی ہیں۔ آیئے ان کا جائزہ لیتے ہیں:

ذکر و اذکار: افطار و کھانا تیار کرنے کے دوران ذکر و اذکار اور تسبیح پڑھنے کا اہتمام کیجئے تاکہ آپ کی زبان اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اور اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور بہت ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔“ بہت سے اذکار ایسے ہیں جن کا بے پناہ ثواب ہے۔ آپ دعا کی کتابوں میں انہیں دیکھ سکتی ہیں۔

روزہ دار کو افطار کرانا: فقراء اور ضرورتمند روزہ داروں کیلئے افطار کا اہتمام کیجئے۔ اسی طرح رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو بھی افطار کرایئے۔ گھر والوں کیلئے بھی افطار تیار کرتے وقت اپنی نیت خالص رکھیں اور وہ حدیث یاد رکھیں کہ جس نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا اسے بھی روزہ دار جتنا ثواب ملے گا اور روزہ دار کے اجر و ثواب سے کوئی نیکی کم نہ ہوگی۔

صدقہ: مقرر مقدار میں روزانہ اور مختلف شکلوں میں صدقہ کیجئے۔ اور کتنا بہترین صدقہ ہے جو آپ کے اور اللہ کے درمیان رہے۔ جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا خواہ آپ کا کوئی کتنا ہی قریبی ہو۔

دعا: دعائیں کیجئے تمام لوگوں میں جن کی دعا سب سے زیادہ قبول ہوتی ہے ان میں ایک روزہ دار کی دعا بھی ہے۔

بچوں سے متعلق ضروری ہدایات: ایسے بچے جو عقل و شعور رکھتے ہوں آپ انہیں رمضان کے مہینے میں مختلف نیک اور مفید کاموں میں لگا سکتی ہیں:

بچوں کو مساجد و مکاتب میں تجوید اور ناظرہ قرآن کیلئے بھیجیں، گھر پر انہیں دعائیں یاد کرائیں۔

بچوں کو روزہ رکھنے کی ترغیب دیں۔ ابتدا میں آدھے دن کے روزے رکھوائیں پھر اسی طرح ایک دو روزے رکھوا کر ان کی عادت ڈالیں تاکہ جب وہ بڑے اور مکلف ہوں تو ان کو روزہ رکھنے کی پریکٹس ہو۔ جس دن بچہ روزہ رکھے اس کی حوصلہ افزائی کیلئے انعام بھی مقرر کرسکتی ہیں۔

جو بچہ اس مہینے میں اپنا ناظرہ قرآن مکمل کرلے اس کو بھی انعام سے نوازا جائے۔

اس مہینے میں قرآن کی چھوٹی چھوٹی سورتوں کی ایک مقدار مقرر کردیں جو اس رمضان میں بچوں کو یاد کرانا ہے۔

سورتیں یاد کرنے کے لئے بچوں کو کم عمر قاریوں کی تلاوت بھی سنائیں یہ موبائل کا ایک مفید استعمال بھی ہوگا۔

اسی طرح آپ ان کے لئے انعام مقرر کیجئے جس دن وہ کوئی بری اور گندی بات نہ کرے اور شور و ہنگامہ نہ کرے۔

عزیز بہنو! رمضان کے مہینے میں اس بات کا خیال رکھیں کہ روزہ کی حالت میں کاموں کی کثرت، بچوں کے رونے اور ضد کرنے سے آپ جھنجھلا کر کوئی ایسی بات منہ سے نہ نکالیں جو آپ کے روزے کے اجر کو ضائع کردے کیونکہ اللہ کے نبی ﷺ کا فرمان ہے روزہ کھانا پینا ترک کرنے کا نام نہیں بلکہ لغو اور بیہودہ باتوں سے روکنے کا نام روزہ ہے۔ (صحیح الترغیب)

بہنو! جن کو ان مبارک ایام میں رحمتوں اور بخششوں سے مستفید ہونے کی توفیق نصیب ہو وہ بہت خوش قسمت ہیں کوشش کیجئے کہ آپ بھی ان خوش قسمت لوگوں میں شامل ہوجائیں۔

فلسطینیوں کیلئے غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن کا تحفہ بھوک، گولیاں اور موت کے سوا کچھ نہیں: انروا

غزہ:۔اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی بہبود اور بحالی کی ایجنسی انروا کے کمشنر جنرل، فلیپ لازارینی نے شدید الفاظ میں کہا ہے کہ نام نہاد غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن درحقیقت فلسطینی عوام کے لیے کسی ریلیف کا ذریعہ نہیں بلکہ ان کے لیے بھوک، گولیوں اور اذیت کا پیغام بن چکی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ سینکڑوں غیر سرکاری انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس مجرمانہ فاؤنڈیشن کی سرگرمیاں ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ لازارینی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ 130 سے زائد انسانی تنظیموں نے اقوام متحدہ کی سربراہی میں ایک متحدہ، بین الاقوامی قانون پر مبنی امدادی نظام کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے، جس میں انروا بھی شامل ہو، تاکہ انسانی امداد مؤثر انداز میں فلسطینیوں تک پہنچائی جا سکے۔انہوں نے واضح کیا کہ درجنوں انسانی تنظیمیں اس نتیجے پر پہنچی ہیں کہ نام نہاد غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن صرف اور صرف بھوک اور گولیوں کے سوا کچھ نہیں دیتی، اور یہ فاؤنڈیشن فلسطینیوں کی زندگیوں کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکی ہے۔فلیپ لازارینی نے بتایا کہ جب سے یہ منصوبہ 27 مئی سنہ 2025ء کو شروع ہوا ہے، کم از کم 500 بھوکے فلسطینی شہید اور تقریباً 4000 شدید زخمی ہو چکے ہیں، جو اپنی زندگی بچانے کے لیے غذا کے حصول کی جدوجہد کر رہے تھے۔انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ یہ منصوبہ اقوام متحدہ یا

کسی بین الاقوامی انسانی تنظیم کے دائرۂ اختیار سے باہر رہ کر چلایا جا رہا ہے۔ درحقیقت، قابض اسرائیل اور امریکہ مل کر اس فاؤنڈیشن کے ذریعے انتہائی محدود امداد کی تقسیم کا بہانہ بنا کر فلسطینیوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنا رہے ہیں۔ قابض صہیونی فوج امداد کے انتظار میں کھڑے معصوم فلسطینیوں پر بمباری کرتی ہے اور انہیں زندہ رہنے یا گولی کھانے کے درمیان انتخاب پر مجبور کرتی ہے۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق، جب سے قابض اسرائیل نے مئی کے آخر میں ان فوجی تقسیم مراکز کو نافذ کیا ہے، تب سے اب تک 600 سے زائد فلسطینی شہید، 4216 زخمی اور 39 لاپتہ ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ فاؤنڈیشن کسی بھی طور پر انسانی ہمدردی کا ذریعہ نہیں، بلکہ فلسطینی عوام کے لیے ایک مہلک خطرہ ہے۔ قابض اسرائیل نے امریکہ کی کھلی حمایت کے سائے میں 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کی پٹی میں جو بدترین نسل کشی شروع کی ہے، وہ اب بھی جاری ہے۔ اس میں منظم قتل و غارت، اجتماعی فاقے، عمارتوں کی تباہی اور جبری ہجرت شامل ہے، اور یہ سب عالمی عدالت انصاف کے احکامات اور عالمی برادری کی اپیلوں کو روندتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ اس انسانی المیے میں اب تک تقریباً 190 ہزار فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ 11 ہزار سے زائد فلسطینی لاپتہ ہیں، جب کہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ قحط سالی نے سینکڑوں معصوم بچوں سمیت بے شمار جانیں نگل لی ہیں۔ پورا علاقہ کھنڈر بن چکا ہے۔

بین الاقوامی پارلیمان کا فلسطینی بچوں کی نسل کشی روکنے کے لیے فوری عالمی کارروائی کا مطالبہ

غزہ:۔عالمی پارلیمانی تنظیم پارلیمنٹس فار القدس نے عالمی ایوانوں، علاقائی اور بین الاقوامی پارلیمانی تنظیموں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے فوری اپیل کی ہے کہ وہ غزہ کے بچوں کو قابض اسرائیل کی وحشیانہ نسل کشی اور سخت محاصرے سے بچانے کے لیے فوری اور موثر قدم اٹھائیں۔ یہ اپیل فیلڈز کی رپورٹس اور انسانی جائزوں پر مبنی ہے، جن میں انٹرنیشنل فورم فار جسٹس اگینسٹ جینوسائڈ" کا بھی بیان شامل ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ غزہ میں 60 ہزار سے زائد بچے شدید غذائی قلت اور صحت کی سہولیات کی کمی کا شکار ہیں۔ بچوں کے دودھ اور علاج معالجے کی اشیاء کی شدید کمی کے باعث کئی ننھے بچوں کی بھوک اور علاج نہ ہونے کی وجہ سے موت کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں، جبکہ صحت کا نظام مکمل طور پر منہدم ہو چکا ہے۔ رابطہ نے واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جارحیت اور بے رحمی جنگی جرم کی تمام شرائط پر پوری اترتی ہے، جیسا کہ جنیوا کنونشن، بچوں کے حقوق کی معاہدہ اور بین الاقوامی انسانی قانون میں درج ہے۔ اس جرم کی پوری ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے، جو محصور فلسطینی عوام کو جان بوجھ کر بھوکا رکھ رہا ہے اور ادویات کی رسائی روک رہا ہے۔ رابطہ نے عالمی برلمانات اور بین الاقوامی پارلیمانی تنظیموں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھوک اور محاصرے کی مذمت میں واضح

موقف اپنائیں، فوری انسانی راہداریوں کو کھولنے کا مطالبہ کریں، اور بچوں کے لیے امدادی پروگرامز کی حمایت کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ یونیسف، عالمی ادارہ صحت اور اقوام متحدہ کو فوری طور پر بچوں کی حفاظت اور بچاؤ کے لیے خاص منصوبہ شروع کرنے کے لیے پارلیمانی مشن یا مشترکہ خطوط ارسال کریں۔ رابطہ نے خبردار کیا ہے کہ عالمی سطح پر خاموشی اور عمل نہ کرنے کا مطلب فلسطینی بچوں کے خلاف جاری نسل کشی میں شریک ہونا ہے۔ انسانی، اخلاقی اور پارلیمانی ذمہ داری ہے کہ پوری دنیا قابض اسرائیل کے ظلم کے خلاف کھڑی ہو، اور اس انسانی المیے کو روکنے کے لیے آواز بلند کرے۔ یونیسف نے بھی گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ غزہ میں تقریباً 470 ہزار بچے مارچ سے غذائی قلت کی سنگین صورتحال میں مبتلا ہو چکے ہیں، اور اس بات پر زور دیا کہ فوری امداد کے بغیر انسانی بحران مزید سنگین ہو جائے گا۔ اسرائیل سنہ 2023 کے اکتوبر سے امریکہ کی حمایت میں غزہ میں وحشیانہ نسل کشی کر رہا ہے، جس میں قتل، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی شامل ہیں۔ بین الاقوامی آوازوں اور عالمی عدالت کے احکامات کو نظرانداز کرتے ہوئے قابض ریاست نے لاکھوں فلسطینیوں، خاص طور پر معصوم بچوں اور خواتین کو شہید، زخمی اور لاپتہ کر دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں لاکھوں بے گھر اور بھوکے ہیں، اور وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔

ایران: سات لاکھ افغان پناہ گزینوں کو واپس افغانستان دھکیلنے کا حکم

تہران:۔اسرائیل کے ساتھ بارہ روزہ جنگ اور جوہری تنصیبات پر امریکہ کی بدترین بمباری سے گزرنے والے ایران نے اپنے ہاں برسوں سے مقیم افغان پناہ گزینوں کو واپس جانے کا کہہ دیا ہے۔ یہ حکم تقریباً سات لاکھ افغانیوں کے لیے ہے۔ جس سے پناہ لیے ہوئے افغانیوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ حاجر شادمانی کا خاندان بھی انہی ایران سے نکالے ہوئے خاندانوں میں سے ایک ہے۔ اس خاندان کو ایران سے افغانستان یعنی اپنے وطن آنے پر کئی گھنٹے گرد و غبار اور سخت گرمی کے موسم میں سرحد کے پاس گزارنا پڑے۔ شادمانی کے اس خاندان کے پاس ایران سے نکلنے پر محض چند صندوقچے ہیں۔ یہی ان کی زندگی کا اب جمع شدہ سب مال اسباب ہیں۔ اس کے تین بہن بھائیوں کے علاوہ ہزاروں دوسرے افغان شہریوں کو بھی ایران اور افغانستان کے درمیان اسلام قلعہ بارڈر سے گذش کر افغانستان میں داخل ہونا تھا۔ اقوام متحدہ اور افغانستان کے حکام کے مطابق افغانوں کی ان اکثریت کا کہنا ہے کہ انہیں زبردستی نکالا گیا ہے۔ شادمانی کا کہنا ہے اس کے خاندان نے ایران میں چالیس سال کی پناہ گزینی کاٹی ہے اور خود اس کی پیدائش بھی ایران میں ہوئی تھی۔ لیکن اس ملک نے ہمیں کبھی قبول نہیں کیا۔ شادمانی نے بتایا جب پولیس نے اس کے خاندان سے شیراز شہر میں ان کے گھر آ کر انہیں ایران چھوڑ کر چلے جانے کے لیے کہا تو ہمارے پاس کوئی اور آپشن باقی نہ تھی کہ ہم سرحد عبور کریں اور افغانستان میں داخل ہوں۔ شادمانی نے کہا لیکن بد قسمتی سے افغانستان بھی ہمارے لیے اجنبیت رکھتا ہے۔ ہمارا افغانستان میں بھی کچھ نہیں ہے۔ اس کا کہنا تھا ایران یونیورسٹیوں میں بھی اسے قبول نہ کیا گیا جبکہ افغانستان میں طالبان نے خواتین کے لیے یونیورسٹیوں کے دروازے پہلے ہی بند کر دیے ہیں۔ اس لیے اب میری تعلیم کا سلسلہ لٹک جائے گا۔ حاجر شادمانی نے کہا مجھے پڑھائی سے محبت ہے۔ میں پڑھنا چاہتی ہوں مگر اب افغانستان میں تو یہ ممکن نہ ہو سکے گا کہ میں پڑھوں۔ ہرات کے نزدیک سے اسلام قلعہ بارڈر عبور کرنے پر سرحدی چیک پوائنٹ پر معمول سے بھی زیادہ رش تھا۔ اس سرحد سے سمگلنگ کا بھی عمل جاری رہتا ہے۔ اسی سرحدی راستے سے نقل مکانی ہوتی ہے ، ملک بدری کی جاتی ہے اور سمگلنگ بھی۔ لیکن جب سے ایران نے افغانیوں کو چھ جولائی تک ایران چھوڑنے کے لیے کہا ہے بہت بڑی تعداد سرحدی چوکی پر آ رہی ہے۔ بڑی تعداد افغانی خاندانوں کی ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے ' آئی ایم او' کے مطابق صرف ماہ جون کے دوران دو لاکھ تیس ہزار افغانی ایران سے اپنے ملک میں آئے ہیں۔ جبکہ جنوری سے اب تک چھ لاکھ نوے ہزار افغانیوں نے ایران سے افغانستان واپسی کی ہے۔ اے ایف پی سے واپس آنے والے افغانیوں میں سے ایک درجن سے زیادہ نے بات کی مگر سبھوں نے یہی کہا ہے کہ انہیں اسرائیل اور ایران جنگ کی وجہ سے نہیں نکالا گیا بلکہ کچھ بھی بتائے بغیر ایران نے نکال دیا ہے۔ نکلنے کے لیے دباؤ بڑھا گیا ، گرفتاریوں کی دھمکیاں دی گئیں۔ تاہم ایران چھوڑنے میں ہماری مدد کی گئی۔ یاداللہ علی زادے نے کہا وہ صرف اپنے کپڑوں اور اس ٹوٹے فون کے ساتھ واپس آیا ہے۔ اس فون سے اپنے خاندان سے رابطہ کر رہا ہے۔ علی زادے کے مطابق ڈی پورٹ کیے جانے والے افغانیوں کو بسیں آئی ایم او کے بنائے ہوئے استقبالیے کے پاس اتار رہی تھیں۔ ایک 37 سالہ افغانی نے بتایا اسے مزدوری کرنے پر گرفتار کر لیا گیا تھا۔ مگر حراست میں رکھنے کے بعد ڈی پورٹ کر دیا گیا ہے۔ اسے اکیلے ہی ڈی پورٹ کیا گیا ہے۔ خاندان کے لوگوں سے ملنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ میں رات سرحد پر ایک گتے پر سویا ہوں۔ اب میں یہاں سرحد پر اپنے خاندان کا منتظر ہوں۔ اس نے اپنے خاندان کے بارے میں بتایا میرے تین بچے بھی ابھی وہی ہیں وہ تینوں بیمار ہیں۔ مگر کوئی جانتا کہ وہ کہاں پہنچیں گے اور کیسے۔ امید ہے کہ مجھے واپسی پر مزدوری مل جائے گی۔

ایرانی صدر نے IAEA کے ساتھ تعاون معطل کرنے کے قانون کی منظوری دے دی

تہران:۔ایرانی سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق صدر مسعود پزشکیان نے بدھ کے روز اُس قانون کی توثیق کر دی ہے جسے پارلیمان نے گزشتہ ماہ منظور کیا تھا۔ اس قانون کے تحت بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے ساتھ تعاون معطل کر دیا جائے گا، اور اس قانون پر عمل درآمد فوری طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ قانون اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں کے بعد پارلیمان نے ہنگامی بنیادوں پر منظور کیا تھا۔ ایرانی سرکاری ٹیلی وژن کے مطابق، صدر نے اقوام متحدہ سے وابستہ ایجنسی کے ساتھ تعاون کے تعطل کے قانون پر دستخط کر دیے، جس سے یہ قانون نافذ العمل ہو گیا۔ قانون کے مطابق، چونکہ اسرائیل اور امریکہ نے ایران کی قومی خودمختاری اور ارضی سالمیت کی خلاف ورزی کی ہے، اس لیے حکومت اس وقت تک ایجنسی کے ساتھ تعاون

معطل رکھنے کی پابند ہے جب تک کہ کچھ شرائط پوری نہ ہوں، جن میں جوہری تنصیبات اور ایرانی سائنس دانوں کی سلامتی کی ضمانت شامل ہے۔ یہ قانون ویانا معاہدہ 1969 کی دفعہ 60 کی بنیاد پر منظور کیا گیا، جو معاہدے کی شرائط کی سنگین خلاف ورزی کی صورت میں معاہدہ معطل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ایرانی صدر نے پیر کے روز فرانسیسی صدر ایمانوئل ماکروں سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایجنسی کے دہرے معیار نے علاقائی اور عالمی سلامتی کو نقصان پہنچایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کی تمام جوہری سرگرمیاں ایجنسی کی نگرانی میں جاری تھیں، اور تنصیبات میں نگرانی کے کیمرے بھی نصب تھے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب جرمنی، فرانس، اور برطانیہ نے پیر کو ایک مشترکہ بیان میں ایران کی جانب سے بین الاقوامی ایجنسی کے سربراہ رافائل گروسی کو دی گئی "دھمکیوں" کی مذمت کی۔ ایران نے گروسی پر الزام عائد کیا ہے کہ انھوں نے ایران پر حملوں کی مذمت نہ کر کے اپنی ذمے داریوں میں خیانت کی ہے۔

اسرائیلی حملے کے دوران ایران آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانے کو تیار تھا: ذرائع

واشنگٹن:۔دو امریکی عہدے داران نے، نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر، خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ ایرانی فوج نے گزشتہ ماہ خلیج میں کچھ بحری جہازوں پر بارودی سرنگیں منتقل کیں، جس سے واشنگٹن کے اس خدشے میں اضافہ ہوا کہ ایران، اسرائیلی حملوں کے بعد آبنائے ہرمز کو بند کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ عہدے داران نے یہ واضح نہیں کیا کہ امریکا کو یہ معلومات کیسے حاصل ہوئیں، لیکن عام طور پر ایسی خفیہ معلومات سیٹلائٹ تصاویر، انسانی ذرائع یا ان دونوں ذرائع کے امتزاج سے حاصل کی جاتی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ یہ تیاری اس وقت کی گئی جب 13 جون کو اسرائیل نے ایران پر پہلا میزائل حملہ کیا تھا۔ یہ بات اس سے قبل رپورٹ نہیں کی گئی تھی۔ جب وائٹ ہاؤس کے ایک اہل کار سے ایرانی تیاریوں پر تبصرے کی درخواست کی گئی تو ان کا کہنا تھا صدر کی کامیاب فوجی حکمت عملی، 'مڈ نائٹ ہیمر' آپریشن، اور حوثیوں کے خلاف کارروائی کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ دباؤ کی مہم کی بدولت آبنائے ہرمز کھلی ہے، بحری نقل و حرکت بحال ہو چکی ہے، اور ایران کو نمایاں طور پر کمزور کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ بارودی سرنگیں آبنائے ہرمز میں بچھائی نہیں گئیں، لیکن ان کی منتقلی سے عندیہ ملتا ہے کہ تہران واقعی دنیا کے مصروف ترین بحری راستوں میں سے ایک کو بند کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اگر ایسا ہوتا تو یہ ایک بڑے تنازع کو مزید شدت دیتا اور عالمی تجارت کو سخت نقصان پہنچاتا۔ گزشتہ ماہ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے ایران کو خبردار کیا تھا کہ آبنائے ہرمز کو بند کرنا ایک غیر ذمے دارانہ اقدام ہو گا۔ دنیا بھر میں تیل اور گیس کے تقریباً پانچویں حصے کی ترسیل آبنائے ہرمز سے ہوتی ہے، اور اس کی بندش عالمی سطح پر توانائی کی قیمتوں میں شدید اضافے کا سبب بن سکتی ہے۔ تاہم، امریکی حملوں کے بعد تیل کی قیمتیں 10 فی صد سے زیادہ گر چکی ہیں، اس اطمینان کے ساتھ کہ اس کشیدہ صورت حال نے ابھی تک خام تیل کی تجارت میں کوئی بڑا خلل پیدا نہیں کیا۔ واضح رہے کہ 22 جون کو جب امریکا نے ایران کی تین اہم جوہری تنصیبات پر حملہ کیا، تو ایرانی پارلیمان نے آبنائے ہرمز بند کرنے کے مطالبے کی حمایت کی تھی۔ تاہم یہ قرارداد قانونی

طور پر لازم نہیں تھی۔ حتمی فیصلہ ایرانی قومی سلامتی کونسل کے اختیار میں تھا۔ یہ بات اس وقت پریس ٹی وی نے بتائی۔ ایران ماضی میں بھی بار ہا ہرمز کی بندش کی دھمکیاں دے چکا ہے، لیکن اس پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز یہ تعین نہیں کر سکی کہ ایران نے بارودی سرنگیں کب اور کس وقت منتقل کیں، اور آیا وہ اب بھی موجود ہیں یا نہیں۔ یہ بھی واضح نہیں کہ انھیں دوبارہ اتار دیا گیا ہے یا نہیں۔ امریکی حکام نے کہا کہ امکان ہے ایران کی جانب سے سرنگوں کی منتقلی ایک نفسیاتی چال ہو۔ وہ واشنگٹن کو اپنی سنجیدگی کا یقین دلانا چاہتے ہوں، لیکن شاید اصل میں ان کا مقصد بندش نہ ہو۔ یا یہ بھی ممکن ہے کہ ایرانی فوج قیادت کے کسی ممکنہ حکم کے پیش نظر پہلے سے تیاریاں کر رہی ہو۔ آبنائے ہرمز ایران اور عمان کے درمیان واقع ہے، جو خلیج کو بحیرہ عرب سے جوڑتا ہے۔ اس کی سب سے تنگ جگہ 34 کلومیٹر چوڑی ہے، جس میں دو طرفہ بحری نقل و حمل کے لیے صرف 2-2 میل کے راستے ہیں۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور عراق جو اوپیک کے رکن ہیں، اپنا زیادہ تر تیل اسی راستے سے بھیجتے ہیں، بالخصوص ایشیائی منڈیوں کی طرف۔ قطر بھی اپنی تقریباً ساری مائع قدرتی گیس اسی آبنائے سے گزارتا ہے، جبکہ ایران بھی زیادہ تر تیل ہرمز سے برآمد کرتا ہے۔ اسی وجہ سے ماہرین کے مطابق تہران کے لیے اس راستے کو بند کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ تاہم، ایران نے ہرمز کی ممکنہ بندش کے لیے خاطر خواہ تیاری کر رکھی ہے۔ امریکی دفاعی انٹیلی جنس ایجنسی کے 2019 کے تخمینے کے مطابق، ایران کے پاس 5000 سے زائد بحری بارودی سرنگیں موجود ہیں، جنھیں تیز رفتار چھوٹی کشتیوں کے ذریعے تیزی سے تعینات کیا جا سکتا ہے۔ بحرین میں تعینات ہے امریکی پانچواں بحری بیڑا، خطے میں بحری تجارت کی حفاظت پر مامور ہے، اور عام طور پر بارودی سرنگوں کو صاف کرنے والی چار کشتیوں کو بحرین میں رکھتا ہے۔ تاہم، ایران پر امریکی حملوں سے پہلے کے دنوں میں کسی ممکنہ جوابی ایرانی حملے کے پیشِ نظر یہ تمام کشتیاں عارضی طور پر وہاں سے ہٹا لی گئی تھیں۔ ایران کی فوری جوابی کارروائی صرف قطر میں امریکی فوجی اڈے پر میزائل حملے تک محدود رہی، لیکن امریکی حکام کا کہنا ہے کہ تہران مزید جوابی اقدامات بھی کر سکتا ہے۔

بنگلہ دیش: سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو چھ ماہ قید کی سزا

ڈھاکہ:۔بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو توہین عدالت کے الزام میں قصوروار قرار دے کر چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ یہ سزا بین الاقوامی جرائم کی عدالت نے سنائی۔ بدھ کے روز تین رکنی بینچ نے یہ فیصلہ سنایا۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق، بینچ کی سربراہی جسٹس محمد غلام مرتضی مجمدار نے کی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مقدمے میں شیخ حسینہ کو جیل کی سزا ہوئی ہے۔ دریں اثنا بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے 2014، 2018 اور 2024 کے عام انتخابات میں مبینہ دھاندلی، بدعنوانی، اور انتظامیہ کے کردار کی جانچ کے لیے پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی یہ بھی تجویز پیش کرے گی کہ مستقبل میں منصفانہ اور شفاف انتخابات کس طرح کرائے جا سکتے ہیں۔ ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق، اس کمیٹی کی سربراہی سابق ہائی کورٹ جج شمیم حسنائن کر رہے ہیں۔ کمیٹی کو 30 ستمبر تک اپنی رپورٹ جمع کرانی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ان تین انتخابات میں قانون کی حکمرانی، جمہوریت اور بنیادی انسانی حقوق کو کمزور کیا گیا۔ انتخابی عمل کے دوران وسیع پیمانے پر بے ضابطگیاں ہوئیں اور عوام کے ووٹ دینے کے حق کو سلب کرنے کے الزامات لگائے گئے۔ ان انتخابات کو برسر اقتدار عوامی لیگ پارٹی کے حق میں نتائج حاصل کرنے کے لیے مبینہ طور پر متاثر کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران کمیٹی کئی مقامی اور بین الاقوامی انتخابی مبصرین، سول سوسائٹی تنظیموں، میڈیا رپورٹس اور ماہرین کی آراء کا تجزیہ کرے گی تاکہ ان انتخابات کی شفافیت اور قانونی حیثیت کا اندازہ لگایا جا سکے۔ اس کے علاوہ، کمیٹی یہ بھی جانچے گی کہ اُس وقت کی برسر اقتدار جماعت اور اس سے منسلک تنظیموں نے سیاسی شرکت کو کس طرح متاثر کیا۔

زوہران ممدانی کے خلاف نسل پرستانہ بیان، سوشل میڈیا پر ہنگامہ

نیویارک: امریکہ کے رکن کانگریس برینڈن گل کو نیویارک کے میئر کے امیدوار زوہران ممدانی کے خلاف نسل پرستانہ بیان دینا مہنگا پڑ گیا۔ گل نے ممدانی کی ایک تصویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا کہ مہذب لوگ امریکہ میں اس طرح کھانا نہیں کھاتے، اگر آپ مغربی روایات نہیں اپنا سکتے تو آپ کو تیسری دنیا واپس چلے جانا چاہیے۔ ان کا اشارہ ہاتھ سے کھانے کے عمل کی جانب تھا، جو ممدانی کی تصویر میں نظر آ رہا تھا۔ گل کے اس تبصرے پر سوشل میڈیا صارفین نے شدید ردعمل ظاہر کیا۔ کئی صارفین نے طنزیہ انداز میں پوچھا کہ اگر ہاتھ سے کھانا مہذب نہیں تو برینڈن گل پیزا، ہاٹ ڈاگ، فرائڈ چکن، ٹاکوز اور فرنچ فرائز جیسے کھانے کس طرح کھاتے ہیں؟ ایک صارف نے انہیں کھری کھری سناتے ہوئے یہ تبصرہ نسل پرستی قرار دیا۔

دنیا کی 60 کمپنیاں غزہ میں جنگ اور مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کے لیے مددگار: اقوام متحدہ

جنیوا:۔اقوام متحدہ کی ماہر نے 60 ایسی بڑی کمپنیوں کا نام اس فہرست میں شامل کیا ہے جو مبینہ طور پر اسرائیل کو مدد کر رہی ہیں۔ یہ مدد اس کی غزہ میں جنگی کارروائیوں اور مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی بستیاں قائم کرنے کے لیے ہے۔ اقوام متحدہ کی ماہر نے ان کمپنیوں کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ اس تعاون کو نسل کشی کی مہم میں شامل ہونے کا نام دیا ہے۔ اٹلی سے تعلق رکھنے والی انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی وکیل اور اقوام متحدہ کے لیے بطور ماہر کام کرنے والی فرانسسکا البانیز نے کہا ہے کہ انہوں نے فلسطینی سرزمین کے حوالے سے 200 نکات پر مبنی رپورٹ مکمل کی ہے۔ یہ رپورٹ انسانی حقوق کے محافظوں، کمپنیوں اور اساتذہ کی طرف سے ہے۔ شائع کی گئی اس رپورٹ میں اسرائیل کے ساتھ تعاون، مدد اور کاروبار میں موجود کمپنیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ اپنی ڈیلنگ کو روک دیں۔ کیونکہ اس صورت میں انہیں بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کے الزامات کے تحت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا۔ غزہ میں زندگی مکمل طور پر مفلوج اور تباہ ہو چکی ہے۔ جبکہ مغربی کنارے میں بھی اسرائیلی فوج کے حملے بڑھ رہے ہیں۔ اس رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج کی طرف سے فلسطینیوں کی نسل کشی جاری ہے کیونکہ یہ ان میں سے بہت سوں کے لیے پرکشش کام ہے۔ 27 افراد پر مشتمل اس رپورٹ میں فرانسسکا البانیز نے لکھا ہے کہ میں ان کارپوریٹ شعبے کی کمپنیوں پر یہ الزام لگاتی ہوں جو اسرائیل کی مدد کر کے فوجی کارروائیوں کا باعث بن رہی ہیں۔ ادھر جنیوا میں قائم اسرائیلی مشن نے کہا ہے یہ رپورٹ قانونی طور پر کوئی جواز نہیں رکھتی۔ یہ شہرت کو خراب کرنے والی اور واضح طور پر اقوام متحدہ کی عہدیدار کی طرف سے اپنے دفتر کا غلط استعمال ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نتین یاہو کے دفتر اور دفتر خارجہ نے فوری طور پر اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی ماہر کی مرتب کردہ اس رپورٹ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ یاد رہے اب تک غزہ میں اسرائیلی جنگ کے دوران 56500 سے زائد فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج نے قتل کر دیے ہیں۔ اس رپورٹ میں اسرائیل کی مددگار بین الاقوامی کمپنیوں کو ان کے شعبوں کے اعتبار سے مختلف گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فوج

اور ٹیکنالوجی سے متعلق کمپنیوں کو ایک گروپ میں شامل کیا گیا ہے۔ لیکن یہ ہر کمپنی کے لیے واضح طور پر نہیں کہا گیا کہ وہ ناجائز یہودی بستیوں کے لیے مددگار ہیں یا غزہ میں جاری جنگ کے سلسلے میں مدد کر رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کی ماہر نے اپنی رپورٹ میں 15 کاروباری کمپنیوں کو براہ راست اسرائیل کی مدد کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ تاہم فرانسسکا البانیز نے اپنی رپورٹ میں ان کمپنیوں کا جواب شامل نہیں کیا۔ جن ہتھیار بنانے والی کمپنیوں کا نام رپورٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ ان میں لاک ہیٹ مالٹن اور لیونارڈو نامی کمپنیاں شامل ہیں۔ رہورٹ کے مطابق غزہ میں استعمال کرنے کے لیے اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرتی ہیں۔ فہرست میں بھاری مشینری فراہم کرنے والی کمپنیوں میں سے کیٹر پلر اور ایچ ڈی ہنڈائے' شامل ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کمپنیوں کے فراہم کردہ آلات فلسطینی شہریوں کی پراپرٹیز اور املاک کو تباہ کرنے کے لیے کام آ رہی ہیں۔ کیٹر پلر نے ماضی میں یہ کہا تھا کہ اس کی مصنوعات بین الاقوامی قانون کے مطابق استعمال ہو رہی ہیں۔ تاہم ان کمپنیوں میں سے کسی نے بھی فوری طور پر جواب نہیں دیا ہے کہ وہ نسل کشی میں مصروف اسرائیل کی مدد کیوں کرتی ہیں۔ ٹیکنالوجی کے میدان میں بڑے ناموں الفبیٹ، ایمازون، مائیکروسافٹ اور آئی بی ایم کو اسرائیل کو جاسوسی و نگرانی کے لیے آلات فراہم کرنے کا ذمہ دار بنایا گیا ہے۔ ایلفابیٹ' نامی کمپنی کو اس سے پہلے بھی اسی الزام کے تحت دیکھا جا چکا ہے۔ تاہم اس کمپنی نے اس سے پہلے یہ جواب دیا تھا کہ اس کا معاہدہ اسرائیلی حکومت کے ساتھ ہے۔ جس کی مالیت 1.2 ملین بنتی ہے اور وہ براہ راست فوج کو کوئی مدد نہیں دیتی۔ پلانٹیر ٹیکنالوجی' پر الزام ہے کہ وہ مصنوعی ذہانت سے متعلق آلات اسرائیل کو فراہم کرتی ہے۔ اس رپورٹ کو اقوام متحدہ نے سابقہ مباحثوں کے ساتھ جوڑا ہے جس میں ان کمپنیوں کا ذکر ہے کہ وہ اسرائیل کی ناجائز یہودی بستیوں میں اسرائیل کی مدد کرتی ہیں۔ بعد ازاں جون 2023 میں ان کمپنیوں سے متعلق معلومات کو اپ ڈیٹ کیا گیا اور اس میں مزید کچھ کمپنیوں کو اسرائیل کی مدد کرنے کی وجہ سے شامل کیا گیا۔ یہ رپورٹ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے لیے کمیشن کے 47 ارکان میں جمعرات کو تقسیم کر دی گئی ہے۔ تاہم اقوام متحدہ کے اس ادارے کے پاس یہ اختیار نہیں ہے کہ اس کی رپورٹ کو تمام ممالک اپنے لیے لازمی فرض کے طور پر دیکھیں۔

غزہ میں 25 گھروں پر بمباری، 70 فلسطینی شہید، درجنوں بچے و خواتین ملبے تلے دب گئے

غزہ:۔فلسطین کے ستم رسیدہ علاقے غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی درندگی کا تازہ ترین جارحیت علی الصبح کی گئی، جب دشمن صہیونی افواج نے ایک بار پھر شہری آبادی کو نشانہ بناتے ہوئے شہر غزہ میں کم از کم 25 گھروں کو براہ راست حملوں کا ہدف بنایا۔ فلسطینی محکمہ شہری دفاع کے مطابق ان حملوں میں کم از کم 70 فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں، جبکہ دو سو سے زائد شدید زخمی ہوئے ہیں۔ شہداء میں 12 معصوم بچے، 14 خواتین اور 11 ایسے شہری شامل ہیں جو امدادی اشیاء کی تقسیم کے انتظار میں ایک مقام پر جمع تھے۔ درندگی کی اس خونی لہر نے غزہ کے رہائشی علاقوں کو ماتم کدہ بنا دیا ہے۔ فلسطینی دفاع مدنی کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ صہیونی بمباری کا سب سے المناک منظر اس وقت دیکھنے کو ملا، جب مشرقی غزہ کے علاقے الزیتون میں واقع کشکو سڑک پر ابوسمرہ خاندان کا چھ منزلہ گھر صہیونی بمباری کی زد میں آ گیا۔ اس وقت بھی ہماری امدادی ٹیمیں شہداء، زخمیوں اور ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے میں مصروف ہیں۔ محمود بصل نے مزید بتایا کہ صرف اس ایک عمارت کے ملبے تلے 30 سے زائد فلسطینی شہری دبے ہوئے ہیں، جن میں کچھ کے زندہ ہونے کی بھی امید ہے۔ اسی طرح مشرقی غزہ کے التفاح محلے میں واقع مسجد الجولانی کے آس پاس دہدار خاندان کا گھر بھی صہیونی درندگی کی زد میں آیا، جس کے ملبے تلے 25 سے زائد فلسطینی دبے ہوئے ہیں، جن میں شہداء اور زخمی شامل ہیں۔ ترجمان نے افسوسناک انکشاف کیا کہ امدادی ٹیموں کو بار بار صہیونی بمباری کا سامنا ہے جس کے باعث وہ کئی علاقوں میں بروقت نہیں پہنچ سکیں۔ دشمن صہیونی افواج کا مسلسل حملہ امدادی کارروائیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے اور زخمیوں کے بروقت بچاؤ کی راہ میں رکاوٹ بن رہا ہے۔

چکمگلورو میں مکان پر مبینہ پتھراؤ کے بعد کشیدگی: پولیس کا سخت بندوبست، تحقیقات جاری

چکمگلورو (فیروز نشیمن):۔ضلع چکمگلورو شہر کے وجے نگر علاقہ، تلک پارک کے قریب واقع ایک مکان پر مبینہ طور پر پتھراؤ کے واقعات کے بعد علاقے میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ پولیس نے صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لیے اضافی نفری تعینات کر دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق متاثرہ

خاندان نے شکایت درج کراتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ چند دنوں سے دوپہر اور رات کے اوقات میں ان کے گھر پر پتھر پھینکے جا رہے ہیں، جس کے باعث گھر کے افراد خوف و ہراس میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ معاملے کی تحقیقات باسونہلی پولیس تھانہ کی جانب سے شروع کر دی گئی ہیں۔ادھر پیر کی رات پیش آئے ایک واقعے کے بعد بعض نوجوانوں کو بجرنگ دل کے کارکنوں نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسی دوران ہونے والی جھڑپ میں دو مسلم نوجوان زخمی ہوگئے، جنہیں ملّے گوڈا سرکاری ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔زخمی نوجوانوں اور بعض مقامی مسلم رہنماؤں نے الزام عائد کیا ہے کہ ان پر بجرنگ دل اور بی جے پی سے وابستہ کارکنوں نے حملہ کیا۔ دوسری جانب ہندو تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ مکان پر پتھراؤ کرنے والوں کو فوری گرفتار کر کے سخت کارروائی کی جائے۔ایس ڈی پی آئی کے مقامی رہنما منیر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ معمولی تنازعے کو بنیاد بنا کر مسلم نوجوانوں پر حملہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ذمہ دار افراد کے خلاف مقدمہ درج نہ کیا گیا تو احتجاج کیا جائے گا۔ واقعے کے بعد کچھ وقت کے لیے پولیس تھانے کے سامنے دونوں برادریوں کے افراد جمع ہو گئے تھے، جس سے ماحول کشیدہ ہو گیا۔ تاہم پولیس کی بروقت مداخلت سے صورتحال کو قابو میں کر لیا گیا۔ایم ایس پی جے کمار کی قیادت میں اضافی پولیس فورس تعینات کی گئی ہے اور تھانے و اسپتال کے اطراف سخت سیکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات جاری ہیں اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

کیرے پلچی بی انصار فاونڈیشن کی جانب سے رمضان کٹ تقسیم

چنگیری (الطاف رضوی):۔تعلقہ کے کیرے پلچی بی انصار فاونڈیشن کی جانب سے 1200 سے زائد مستحق افراد میں رمضان راشن کٹس کی تقسیم کی گئی جس کے پیش نظر انصار فاونڈیشن انسانی ہمدردی اور فلاحی سرگرمیوں میں مصروف ہے تعلقہ میں رمضان فوڈ پروگرام 2026 کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ اس مہم کے تحت 30 سے زائد دیہاتوں میں 500 سے زیادہ رمضان راشن کٹس تیار

کر کے تقسیم کی جا رہی ہیں، جس سے 1,200 سے زائد مستحق اور معاشی طور پر کمزور افراد مستفید ہو رہے ہیں۔ ہر کٹ میں رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنیادی غذائی اشیاء شامل ہیں۔ یہ تقسیم رضاکاروں کی سرگرم شرکت اور مخیر حضرات و معاونین کے تعاون سے انجام دی جا رہی ہے۔ تنظیم کے اراکین کے مطابق بی انصار فاؤنڈیشن گزشتہ تقریباً 10 برسوں سے مسلسل فلاحی اور امدادی سرگرمیاں انجام دے رہی ہے اور ضرورت مند خاندانوں کی مدد کے لیے کوشاں ہے۔ آئندہ دنوں میں مزید مستحق گھروں تک پہنچنے کا عزم بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ تنظیم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے انسانی خدمت کے کاموں میں اپنا تعاون جاری رکھیں اور دعا کریں کہ یہ خدمت آنے والے برسوں میں بھی جاری رہے۔

کرناٹک: قتل کیس میں بی جے پی رکن اسمبلی سی آئی ڈی کی تحویل میں

بنگلورو:۔بنگلورو کے کرشن راج پورم (کے آر پورم) سے بی جے پی کے 64 سالہ ایم ایل اے بارتھی بسوراج کو رئیل اسٹیٹ کاروباری بکلاشیو کے قتل معاملے میں 7 دن کی سی آئی ڈی حراست میں پولیس کو سونپ دیا گیا جہاں ان سے سی آئی ڈی ٹیم گہرائی پوچھ گچھ کرے گی اور قتل معاملے کی تمام کڑیاں ملانے کی کوشش کرے گی۔ بی جے پی کے ممبر اسمبلی بسوراج کو بکلاشیو کے قتل کی سازش میں ملوث ہونے کے سنگین الزامات کا سامنا ہے اور پولیس چارج شیٹ میں ملزم نمبر 5 کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ وہ گزشتہ چند دنوں سے گرفتاری سے بچنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن ہفتہ کو سپریم کورٹ نے انہیں راحت دینے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد احمد آباد سے واپسی پر سی آئی ڈی نے انہیں 12 فروری کو بنگلورو ایئرپورٹ پر گرفتار کیا۔ گرفتاری کے بعد بی جے پی ایم ایل اے کا بوورنگ اور لیڈی کرزن اسپتال میں طبی معائنہ کرایا گیا، جہاں بسوراج نے دل سے متعلق تکلیف کی شکایت کی۔ عدالت نے انہیں جے دیوا اسپتال میں دوبارہ معائنے کے لیے بھیجا، جہاں انہیں جمعہ کو داخل کیا گیا تھا اور میڈیکل رپورٹ میں انہیں فٹ قرار دے کر ڈسچارج

کر دیا گیا۔ اس کے بعد انہیں جج کی رہائش گاہ پر پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے بی جے پی ممبر اسمبلی کو 7 دن کے لیے سی آئی ڈی کی تحویل میں دے دیا۔ سی آئی ڈی نے بی جے پی ایم ایل اے کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد 9 دن کی تحویل مانگی تھی لیکن عدالت نے 7 دن کی حراست کو منظوری دی۔ سی آئی ڈی کے اسپیشل پراسیکیوٹر اشوک نائک نے عدالت کو بتایا کہ ایم ایل اے نے پہلے بنگلورو پولیس کو دیئے گئے بیان میں حقیقت سے روگردانی کی تھی اور جھوٹ بولا تھا۔ سی آئی ڈی نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران پائے گئے شواہد سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بسوراج مرکزی ملزم جگدیش پدمنابھ عرف جگا (ملزم نمبر 1) اور اجیت کمار (ملزم نمبر 20) کو رئیل اسٹیٹ کاروبار میں مدد فراہم کر رہے تھے۔خبروں کے مطابق 15 جولائی 2025 کی شام کے وقت 44 سالہ رئیل اسٹیٹ کاروباری بکلاشیو کو مشرقی بنگلورو میں ان کے گھر کے باہر بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ قتل کی وجہ کتھا گنور میں اراضی کے حوالے سے جاری تنازعہ بتایا گیا تھا۔ سی آئی ڈی کے مطابق ایم ایل اے اس وقت گینگ کی مدد کر رہے تھے جس نے اس قتل کو انجام دیا۔ تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا کہ متوفی نے اپنی موت سے چار سے پانچ ماہ قبل پولیس کو شکایت کی تھی کہ اسے ممبر اسمبلی اور ان کے ساتھیوں سے جان کو خطرہ ہے۔

کڈیکل عابد اور فوزان شیموگہ جیل سے باہر، بلگام اور بنگلور منتقل

شیموگہ: شیموگہ کے سنٹرل جیل سے دو بدنام زمانہ روڈی شیٹرز کو دوسرے جیلوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان میں سکریپ تاجر امجد قتل کیس کے اہم ملزم فوزان شامل ہے جسے آج بیلگاوی کے ہنڈلگا مرکزی جیل میں شفٹ کیا گیا ہے۔ گزشتہ اکتوبر 3 کو شیموگہ میں سکریپ تاجر امجد پر نوجوانوں کے ایک گروپ نے حملہ کیا تھا۔ علاج ناکام ہونے پر امجد کی موت ہوگئی تھی۔ پولیس نے خصوصی کارروائی کرتے ہوئے کل چھ ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ اس کیس کے مرکزی ملزم فوزان کو شیموگہ جیل سے بیلگاوی مرکزی جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شیموگہ کے بدنام روڈی شیٹر کڈیکل عابد کو بھی منتقل کیا گیا ہے۔ عابد پر شہر کی مختلف تھانوں میں 20 سے زائد مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ اسے بنگلور کے پرپنا اگرہار مرکزی جیل بھیج دیا گیا ہے۔ یہ منتقلیاں جیل انتظامیہ کی جانب سے سیکیورٹی اور نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے کی گئی ہیں۔

شیموگہ: رشوت لے کر جیل پہنچنے والے کے ایس افسر کو کسان نے دیا تحفہ، مچھر بھگانے کی بتی، کیلے اور بریڈ

شیوموگا: رشوت لے کر لوک آیکت کی جال میں پھنس کر جیل پہنچنے والے زمین حصول افسر سدھلنگ ریڈی کو دیکھنے کے لیے کسان ویشو کمار جیل پہنچے۔ انہوں نے اپنے صندل کے درخت کی کم قیمت لگانے والے افسر کو مچھر بھگانے کی پٹی، بریڈ اور کیلے دے کر طنزیہ احتجاج کیا اور عوامی طور پر اس کی بے عزتی کی۔ عام طور پر جیل میں قید رشتہ داروں یا دوستوں سے ملنے جانے والے لوگ پھل اور دیگر چیزیں لے کر جاتے ہیں۔ لیکن شیموگہ کے سوگا نے مرکزی جیل کے سامنے منگل کے دن جو منظر دیکھنے میں آیا وہ سب کو حیران

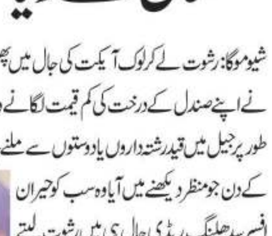

کر گیا۔ قومی شاہراہ کے خصوصی زمین حصول افسر سدھلنگ ریڈی حال ہی میں رشوت لیتے ہوئے لوک آیکت کی کارروائی کا شکار ہوئے اور فی الحال جیل میں ہیں۔ ان کے رویے سے متاثر ہونے والے صندل کے کاشتکار ویشو کمار نے منفرد انداز میں اپنا غصہ ظاہر کیا۔ اپنے سر پر ماحول پسند سالومارڈ اتیمگا کے استعمال کیے ہوئے صندل کی پاؤڈر لے کر جیل کے دروازے پر پہنچے ویشو کمار نے افسر کی صحت کے لیے دعا کرنے کا ڈرامہ کرتے ہوئے طنز کیا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ویشو کمار نے سدھلنگ ریڈی کی بدعنوانی اور کسان مخالف پالیسی کو کھول کر رکھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسر حکومت کے پیسے بچانے کے لیے بہت محنت کر رہے تھے۔ میرے انتہائی قیمتی صندل کے درخت کی قیمت انہوں نے صرف 420 روپے لگائی تھی۔ کسانوں کے ساتھ ناانصافی کر کے حکومت کے پیسے بچانے کی کوشش کرنے والے اب رشوت کے کیس میں جیل پہنچ گئے ہیں۔ شاید حکومت کی چھٹی گارنٹی کے لیے انہوں نے اتنا پیسہ بچایا ہوگا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ جیل میں انہیں مچھر نہ کاٹیں اس لیے مچھر بھگانے کی پٹی لائی ہوں۔ نہانے کے لیے میسور صندل صابن، کھانے کے لیے بریڈ اور کیلے لائے ہیں۔ بھگوان انہیں صحت دے اور حکومت کے مزید پیسے بچانے کی طاقت دے۔ کسانوں نے سخت محنت سے اگائے ہوئے صندل کے درختوں کو مناسب معاوضہ نہ دینے اور اختیار کے غلط استعمال کرنے والے افسر کے خلاف یہ احتجاج سوشل میڈیا پر بہت وائرل ہو رہا ہے۔ بدعنوان افسر کے جیل جانے پر کسان پٹاخے پھوڑ کر خوشی مناتے دیکھے گئے ہیں لیکن اس طرح جیل جا کر تحفے دے کر طنز کرنا بالکل نیا تھا۔ کسان ویشو کمار کی یہ حرکت بدعنوانی کی نظام کو بڑا دھکا ہے جس کی عوام تعریف کر رہے ہیں۔

نہرو روڈ میں پارکنگ کی سہولت کیلئے کنسروینسی کا ہوگا استعمال

شیموگہ: نہرو روڈ کے تاجروں کی دیرینہ مانگ پر عمل کرتے ہوئے مہانگر پالیکہ کے سینئر افسران نے کملا نہرو کالج اور کستوربا کالج کے درمیان کنسروینسی اور اوور کریج پر قبضہ ہٹانے کی

کارروائی شروع کر دی ہے تاکہ وہاں پارکنگ کی جگہ دستیاب ہو سکے۔ آج افسران نے مقام کا دورہ کیا، جائزہ لیا اور آئندہ اقدامات کے لیے تیاری شروع کر دی ہے۔ نہرو روڈ پر 300 سے زائد دکانیں ہیں جہاں کام کرنے والے ملازمین اور مالکان کی گاڑیوں کے لیے پارکنگ کی شدید کمی ہے۔ اس وجہ سے گاہکوں کی گاڑیوں کے لیے جگہ نہیں ملتی تھی جس کی وجہ سے گاہک آئے دن کم ہوتے جا رہے ہیں۔ تاجر یونین نے اس مسئلے کو کئی بار اٹھایا تھا۔ حال ہی میں سابق ضلعی انتظامیہ کے سامنے تاجروں نے اس پر بات چیت کی تھی۔ اس کے نتیجے میں ٹریفک انسپکٹر دیوراج نے بھی کچھ اقدامات کیے تھے اور کارپوریشن کمشنر نے بھی سنجیدگی سے نوٹس لیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ کملا نہرو کالج اور کستوربا کالج کے درمیان تقریباً 10 فٹ چوڑی راج کالوے بہتی ہے۔ دونوں کالجوں میں طالبات پڑھتی ہیں اور مانسون میں نالا بھر جانے سے کالج کے اندر پانی داخل ہو جاتا تھا۔ اس لیے نیشنل ایجوکیشنل سوسائٹی نے نالے کے دونوں طرف دیواریں تعمیر کیں اور درمیان میں گیٹ لگا کر راستہ بند کر دیا تھا۔ اس سے تاجروں میں ناراضگی پھیل گئی کہ کالج انتظامیہ نے نالے کی جگہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب قبضہ ہٹا دیا گیا ہے اور گیٹ بھی ہٹانے کا فیصلہ ہوا ہے۔ تاجر مطالبہ کر رہے ہیں کہ ساتھ والی کنسروینسی کو بھی ترقی دے کر نہرو روڈ کے تاجروں کی گاڑیوں کے لیے پارکنگ کی سہولت فراہم کی جائے۔ اب کارپوریشن، پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے اس معاملے پر توجہ دی ہے اور آج کارپوریشن کے افسروں نے جائزہ لیا۔ اس موقع پر تاجر یونین کے اہم رہنما رنگناتھ، ستیش ہیرے مٹھ، سدانند نایک، کارپوریشن کی اے ای ای جیوتی، جونیئر انجینئر وسنت، ہیلتھ انسپکٹر وسنت، ٹریفک سی پی آئی دیوراج، ارچنا نرنجن اور دیگر موجود تھے۔

اے آئی ایم آئی ایم کی جانب سے گھر گھر پتنگ مہم کا انعقاد

چتردرگہ:۔ چتردرگہ میں گھر گھر پتنگ مہم 2026 کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔ اس پروگرام کا انعقاد اے آئی ایم آئی ایم چتردرگہ ضلع کے صدر محمد سیف اللہ کی قیادت میں کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کارکنان اور مقامی عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام

کے دوران پارٹی کے مقاصد اور ترقیاتی پروگراموں کے بارے میں لوگوں میں بیداری پیدا کی گئی۔ تقریب کے دوران کیو آر کوڈ اسکین کر کے کئی افراد نے پارٹی کی رکنیت بھی حاصل کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے اتحاد اور عوامی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ پروگرام عوام کے مثبت ردِعمل کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

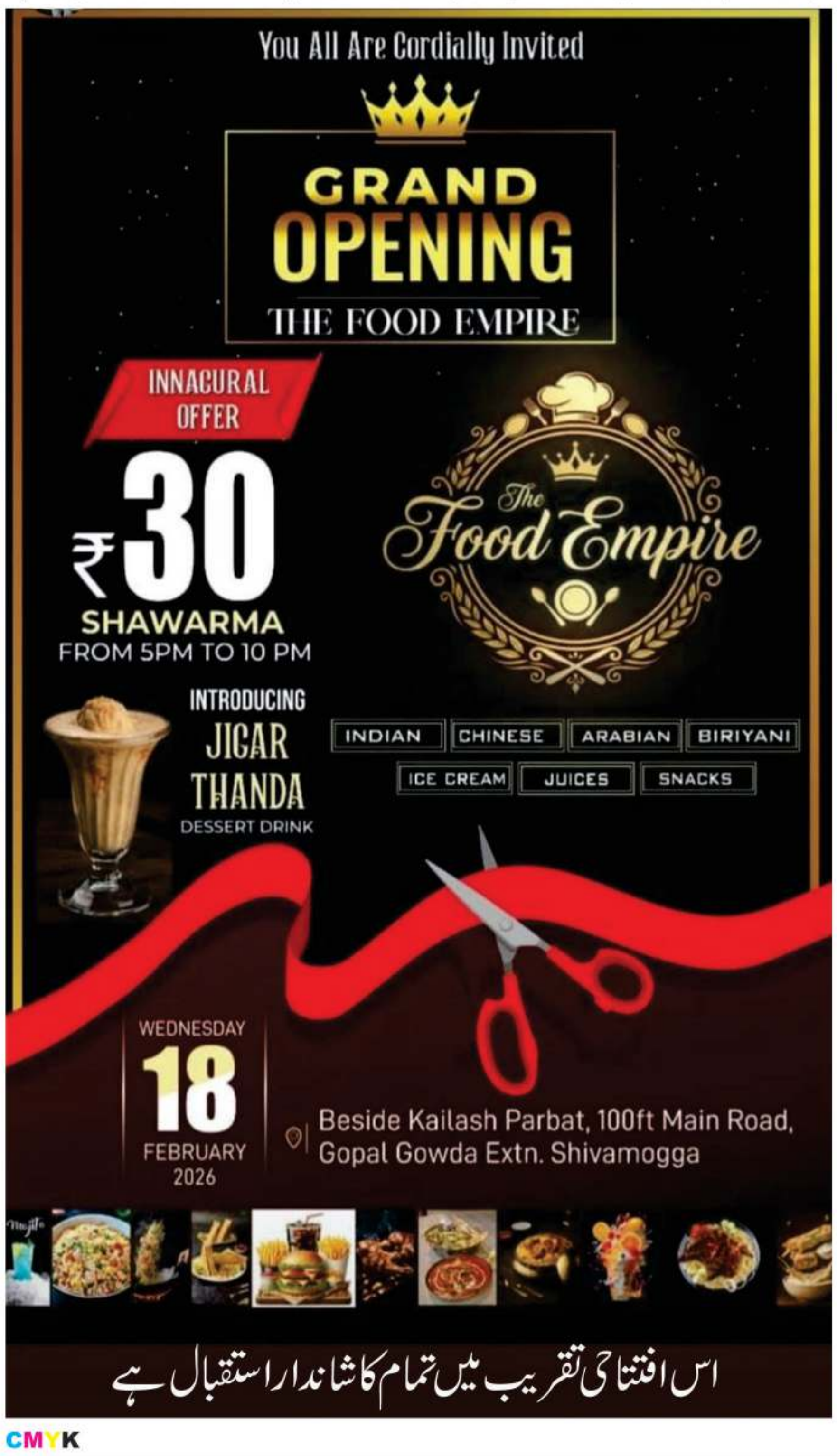

تاریخ کی جانکاری اور بیداری نہایت ضروری: بسوراج

چنگیری (الطاف رضوی):۔تعلقہ کے سنتے بنور سرکاری ڈگری کالج میں کرناٹکا آرکائیوز ڈپارٹمنٹ اور داونگیرے یونیورسٹی اور ہسٹری ٹیچرس فورم کے اشتراک سے سینٹرل کرناٹک نوآبادیاتی اثر پر ایک سمپوزیم کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر اجلاس کا افتتاح کرنے کے بعد مقامی رکن اسمبلی بسوراج وی شیوگنگا نے خطاب کرتے ہوئے قومی تاریخ پر سمپوزیم کے انعقاد کی ستائش کی اور کہا کہ یہاں سرکاری ڈگری کالج میں

ایک لائبریری کے قیام اور عمارت کی تعمیر کیلئے ایک کروڑ 75 لاکھ روپے منظور ہوئے ہوئے ہیں۔ ہمپی کنڑا یونیورسٹی وائس چانسلر ویروپاکشا پوجار ہلی نے اس موقع پر صلاح دی کہ مقامی نوجوانوں کا تاریخ پر تحقیق میں لاپرواہی کا شکار ہیں، طلباء کو چاہیے وہ تحقیق پر توجہ دیں، مطالعہ، تحریر، تقریر میں دلچسپی ضروری ہے، کرناٹکا اوپن یونیورسٹی ہسٹری کے ہیڈ سی رامے گوڈا، آئی سی اے صدر یم جیپا، تاریخ کے محقق سمتیندر ناڈگ، بی پی کمار، پرنسپل یس سریش، کے سراج احمد بی ین راجو، راج شیکھر وغیرہ شریک رہے۔

برینی اسٹار انٹرنیشنل اسکول چکمگلور کا سالانہ انعامی اجلاس و مدرسہ تعلیمِ نسواں کا افتتاح؛ عصری و دینی تعلیم کے امتزاج کا عزم

چکمگلور (فیروز نشیمن):۔شہر چکمگلور کے معروف برینی اسٹار انٹرنیشنل اسکول میں بروز ہفتہ سالانہ انعامی اجلاس کے ساتھ مدرسہ تعلیمِ نسواں کا باوقار افتتاح عمل میں آیا۔ یہ ادارہ عرصۂ دراز سے عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم و تربیت کا مؤثر نظم قائم کیے ہوئے ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے اب شہر کی نوجوان لڑکیوں کے لیے تعلیمِ نسواں کا باقاعدہ انتظام کیا گیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے برینی اسٹار انٹرنیشنل اسکول کے سکریٹری منصور احمد نے کہا کہ موجودہ دور میں دینی تعلیم کے مواقع محدود ہونے کے سبب بہت سی نوجوان لڑکیاں قرآن کی تعلیمات سے دور ہوتی جا رہی ہیں۔ اسی احساس اور فکر کے تحت تعلیمِ نسواں کا آغاز کیا گیا ہے، جس کے تحت طالبات کو ناظرہ قرآنِ مجید تجوید کے ساتھ سکھایا جائے گا، عم پارہ ترجمہ کے ساتھ حفظ کرایا جائے گا اور ضروری دینی تعلیم سے بھی آراستہ کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک قرآنِ مجید کو ترجمہ کے ساتھ نہیں پڑھا جائے گا، اس پر عمل کرنا دشوار رہتا ہے، لہٰذا تلاوت کے ساتھ ترجمہ کا مطالعہ بھی نہایت اہم ہے۔ مہمانِ خصوصی مولانا خواجہ محی الدین رشادی، مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن چکمگلور نے اپنے کلیدی خطاب میں علم کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ علم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اور غارِ حرا میں نازل ہونے والی پہلی وحی "اقرأ" علم کی عظمت کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ علم حاصل کرنے کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں، مال و دولت چوری ہو سکتے ہیں مگر علم کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے نونہالوں کو علم کی دولت سے مالا مال کریں۔ ساتھ ہی برینی

اسٹار انٹرنیشنل اسکول کے منتظمین کو مبارکباد پیش کی کہ انہوں نے عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا بھی مؤثر انتظام کیا ہے، جو وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ناظم حلقہ جماعت اسلامی ہند چکمگلور رضوان خالد نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن کے ذریعے اپنی زندگی کو سنوارنا اور اس کی تعلیمات کو عام کرنا آج کے دور کی ناگزیر ضرورت ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل کو قرآن سے مضبوط رشتہ جوڑنے کی تلقین کی۔ وظیفہ یاب پرنسپل غفار بیگ نے بھی اپنے خطاب میں ادارے کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ جلسے کا آغاز قاری محمد حذیفہ کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ معلمہ تاج النساء نے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا جبکہ سالانہ رپورٹ معلمہ ازوینہ نے پیش کی۔ اس موقع پر مہمانانِ خصوصی مولانا خواجہ محی الدین رشادی، حافظ عبدالرؤف مظہری، مولانا حافظ جنید صدیقی، غفار بیگ، فیروز نشیمن، سی این اکمل، شاداب عالم خان (کونسلر) اور رضوان خالد کے ہاتھوں پودے کو پانی دے کر تعلیمِ نسواں کا افتتاح عمل میں آیا، جو علم و تربیت کی آبیاری کی علامت کے طور پر انجام دیا گیا۔ تقریب کے دوسرے مرحلے میں اسکول کے بچوں نے قرأت، نعت، تقاریر اور مکالمہ بازی پیش کر کے حاضرین سے بھرپور داد حاصل کی۔ ان کی پیشکشیں نہایت معیاری اور قابلِ ستائش رہیں۔ بعد ازاں معلمہ مسکان اور معلمہ شانتی نے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے۔ جلسے کی نظامت مشکوٰۃ عازمین نے ادا کی۔ تقریب کا اختتام معلمہ سمترا کے اظہارِ تشکر پر ہوا۔ یہ اجلاس نہ صرف تعلیمی سرگرمیوں کا مظہر تھا بلکہ دینی و اخلاقی تربیت کے عزم کی تجدید کا پیغام بھی دیا گیا۔